الأربعين

الدرة البيضاء
في مناقب
فاطمة الزهراء

الدكتور محمد طاهر القادري

منهاج القرآن للنشر

فہرست

فصل ۱
سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا کا گھرانہ اہل بیت ہے
فصل ۲:
سیدہ سلام اللہ علیہا کا گھرانہ ہی اہل کساء ہے
فصل ۳:
سیدہ سلام اللہ علیہا سب جہانوں کی سردار ہیں
فصل ۴:
سیدہ جنتی عورتوں کی اورآپ کے شہزادے جنتی جوانوں کے سردار ہیں
فصل ۵
اللہ نے فاطمہ اورآل فاطمہ پر جہنم کی آگ حرام کردی
فصل ۶:
سیدہ سلام اللہ علیہا کی والدہ افضل النساء ہیں
فصل ۷:
فرمان رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ میرے ماں باپ تجھ پر قربان
فصل ۸:
سیدہ سلام اللہ علیہا ...لخت جگر مصطفی ٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فصل 9:
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمد فاطمہ پر محبتاً کھڑے ہوجاتے ہاتھ چومتے اوراپنی نشست پر بیٹھا لیتے
فصل
سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا
فصل ۱۲:
فاطمہ سلام اللہ علیہا احب الناس الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فصل:۱۳
ماکان احد اشبہ بالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من فاطمۃ سلام اللہ علیہا فی عاداتہا
فصل ۱۴:
رضاء فاطمہ سلام اللہ علیہا رضاء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فصل ۱۵:
من اغضب فاطمہ بن مخرمۃ:ان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال :فاطمۃ بعضۃ منی فمن اغضبہا اغضبنی (۴۲)
فصل ۱۶:
ان اللہ یغضب لغضب فاطمۃ ویرضی لرضا ھا
فصل ۱۷
من آذی فا طمۃسلام اللہ علیہا فقد آذی النبی صلی اللہ وآلہ وسلم
فصل ۱۸:
عدالفاطمہ سلام اللہ علیہا عدوللنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فصل ۱۹:
من ابعض اھل بیت فاطمۃ سلام اللہ علیہا فقددخل النار ولعن اللہ عجل عن علیہ
فصل ۲۰:
اسراالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الی فاطمۃ الزھراء سلام اللہ علیہا

فصل : ۲۱
فاطمۃ سلام اللہ علیہا شجنۃ من النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فصل : ۲۲
شہادۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لعفۃ فاطمۃ سلام اللہ علیہا وعرضہا
فصل : ۲۳
امر اللہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بترویج فاطمۃ سلام اللہ علیہا من علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
فصل : ۲۴
حفل زفاف فاطمۃسلام اللہ علیہا فی الملاالاعلی ومشارکۃ اربعین الف ملک فیہ
فصل : ۲۵
ذعا ء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لفاطمۃ سلام اللہ علیہا وذریتہا
فصل : ۲۶
لم یوذن لعلی بزواج ثان فی حیاۃ فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا
فصل : ۲۷
۷۱۔عن فاطمۃ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہا اتت بالحسن والحسین الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی شکواہ الذی توفی فیہ فقالت :یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم !ہذان ابناک فورثہما شیاء فقال :اما الحسن فلہ ہیبتی وسوددی واما حسین فلہ جراتی وجودی
فصل : ۲۸
ذریۃ فاطمۃ سلام اللہ علیہا ذریۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فصل : ۲۹
ینقطع کل نسب وسبب یوم القیامۃ الانسب فاطمۃ سلام اللہ علیہا وسببہا
فصل : ۳۰
انہا اول اہل النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لحوقابہ بعدوفاتہ
فصل : ۳۱
انہاعلمت بوفاتہا
فصل ۳۲۔
غض اہل الجمع ابصار ہا عند مرور فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا یوم القیامۃ اکراما لہا
فصل : ۳۳
منظر مرورفاطمۃ سلام اللہ علیہا علی الصراط مع سبعین الف جاریۃ من الحور العور العین
فصل:۳۴
تحمل فاطمۃ سلام اللہ علیہا علی ناقۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوم القیامۃ
فصل : ۳۵
فاطمۃ سلام اللہ علیہا علاقۃ لمیزان الآخرۃ
فصل : ۳۶
اول من دخل الجنۃ مع النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمۃ سلام اللہ علیہا وزوجہا وابناہا
فصل : ۳۷
مسکنہا یوم القیامۃ فی قبۃ بیضاء سقفہا عرش الرحمن
فصل:۳۸
۹۸۔ان فاطمۃ سلام اللہ علیہا وزوجہا وابناہاومن احبہم مجتمون مع النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی مکان واحدیوم القیامۃ۔
فصل:۳۹
قالت ام المومنین عائشۃ رضی اللہ عنہا ۔۔۔فاطمۃ سلام اللہ علیہا افضل الناس بعد ابیہا"
فصل : ۴۰
قال عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فصل :۱

آل فاطمۃ سلام اللہ علیھا اھل البیت

سیدہ کائنات سلام اللہ علیھا کا گھرانہ اہل بیت ہے

۱۔ عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ن یمرbباب فاطمہ ستۃ اشھر اذا خرج الی صلاۃ الفجر ،یقول :الصلاۃ یا اھل البیت انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا(۱)

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چھ ماہ تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ معمول رہا کہ جب نماز فجر کے لیے نکلتے اورحضرت فاطمہ سلام اللہ علیھا کے دروازے کے پاس سے گزرتے توفرماتے :اے اہل بیت !نماز قائم کرو ۔(اورپھر یہ آیت مبارکہ پڑھتے)اے اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی آلودگی دور کردے اورتم کوخوب پاک وصاف کردے "۔

(۱)حوالاجات

۱۔ ترمذی ، الجامع الصحیح ،۵:۳۵۲، رقم :۳۲۰۶

۲۔احمد بن حنبل ، المسند ، ۳:۲۵۹، ۲۸۵

۳۔احمد بن حنبل ، فضائل الصحابہ ،۲:۷۶۱، رقم ۱۳۴۱،۱۳۴۰

۴۔ابن ابی شیبہ المصنف ، ۳۸۸۶،رقم ۳۲۲۷۲

۵۔ شیبائی الآحادوالمثانی ،۵:۳۶۰،رقم :۳۲۲۷۲

۶۔عبدبن حمید ،المسند :۳۲۷،رقم ۱۲۲۳

۷۔حاکم ، المستدرک ، ۱۷۲۳، رقم ۴۷۴۸

۸۔طبرانی المعجم الکبیت ،۳:۵۲رقم :۲۶۷۱

۹۔بخاری نے الکنی (ص :۲۵،رقم:۲۶۷۱)میں ابو الحمراء سے حدیث روایت کی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس عمل کی مدت نو ماہ بیان کی گئی ہے

۱۰۔عبدبن حمید نے المسند (ص:۱۷۳،رقم ۴۷۵)میں امام بخاری کی بیان کردہ روایت نقل کی ہے۔

۱۱۔ابن حیان نے طبقات المحدثین باصبہان (۴:۱۴۸)میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی اس روایت میں
آٹھ ماہ کا ذکر کیا گیا ہے

۱۲۔ابن اثیر ، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ، ۷:۲۱۸

۱۳۔ذہبی ، سیر اعلام النبلا ء ۲:۱۳۴

۱۴۔مزی ۔تہذیب الکمال ،۳۵، ۲۵۰،۲۵۱

۱۵۔ابن کثیر ، تفسیرالقرآن العظیم ۳:۴۸۳

۱۶۔سیوطی نے الدرالمنثور فی التفسیر بالماثور (۵:۶۱۳)میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۱۷۔سیوطی نے الدالمنثور فی التفسیر بالماثور (۶:۲۰۷)میں حضرت ابوالحمراء سے روایت کی ہے۔

۱۸۔شوکانی،فتح القدیر ،۴:۲۸۰

۲۔ عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالی عنہ فی قولہ :انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت۔قال :نزلت فی خمسۃ:فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلی وفاطمۃ ،والحسن،والحسین رضی اللہ تعالی عنہ (۲)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ نے اللہ تعالی کے اس ارشاد مبارکہ ---اے اہل بیت !اللہ تویہی چاہتا ہے کہ تم سے ہرطرح کی آلودگی دور کردے ---کے بارے میں کہاہے کہ یہ آیت مبارکہ پانچ ہستیوں ---حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی ،فاطمہ ، حسن،حسین رضی اللہ تعالی عنہ ---کے بارے میں نازل ہوئی ہے"

(۲)حوالاجات
۱۔طبرانی ، المجعم الاوسط،۳:۳۸۰، رقم :۳۴۵۶
۲۔طبرانی المعجم الصغیر،۱:۲۳۱،رقم :۳۷۵
۳۔ابن حیان ، طبقات المحدثین باصبہان ، ۳:۳۸۴
۴۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد،۱۰:۲۷۸
۵۔طبری ،جامع البیان فی تفسیرالقرآن ۲۲:۶

فصل ۲:
آل فاطمۃ سلام اللہ علیہا اھل کساء
سیدہ سلام اللہ علیہا کا گھرانہ ہی اہل کساء ہے
۳۔عن صفیۃ شیبہ ،قالت :عائشۃ رضی اللہ عنہا :خرج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غداۃ واعلیہ مرط مرحل من شعر اسود۔فجاء الحسن بن علی رضی اللہ عنہا فادخلہ ، ثم جاء الحسین رضی اللہ عنہ فدخل معہ ،ثم جاء ت فاطمۃ رضی اللہ عنہا فادخلھا ثم جاء علی رضی اللہ عنہ فادخلہ ،ثم قال :انمایرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل بیت ویطھرکم تطھیرا(۳)
"صفیہ بنت شیبہ روایت کرتی ہیں :حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت باہر تشریف لائے درآں حالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی جس پر سیاہ اون سے کجاووں کے نقش بنے ہوئے تھے پس حضرت حسن رضی اللہ تعالی عنہما آئے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اس چادر میں داخل کرلیا پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ آئے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چادر میں داخل ہوگئے پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں توآپ نے انہیں اس چادرمیں داخل کرلیا،پھر حضرت علی کرم اللہ وجھہ آئے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی چادرمیں لے لیا۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ پڑھی :"اے اہل بیت!"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہرطرح کی)آلودگی دور کردے اورتم کو خو ب پاک وصاف کردے "

(۳) حوالاجات
۱۔مسلم، الصحیح ،۴:۱۸۸۳،رقم :۲۴۲۴
۲۔ابن ابی شیبہ،المصنف،۶:۳۷۰،رقم :۳۶۱۰۲
۳۔احمد بن حنبل ،فضائل الصحابہ ،۲:۶۷۲،رقم ۱۱۴۹
۴۔ابن راہویہ،المسند ،۳:۶۷۸،رقم۱۲۷۱
۵۔حاکم المستدرک ،۳:۱۵۹،رقم ۴۷۰۵
۶۔بیہقی ، السنن الکبری ،۲:۱۴۹
۷۔طبری جامع البیان فی تفسیرالقرآن ۲۲:۶،۷
۸۔بغوی معالم التنزیل ،۵۲۹۳
۹۔ابن کثیر ،تفسیر القرآن العظیم ،۳:۴۸۵
۱۰۔سیوطی الدر المنثور فی التفسیر بالماثور ۶:۶۰۵
(۴۔)

عن عمر ابن ابی سلمۃ ربیب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال:لما نزلت ھذہ الآیۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا)فی بیت ام سلمۃ ،فدعافاطمۃوحسنا وحسینارضی اللہ تعالی عنہ فجللھم بکساء وعلی رضی اللہ تعالی عنہ خلف ظھرہ فجللہ بکساء ،ثم قال:اللھم! ھولاء اھل بیتی ،فاذھب عنھم الرجس وطھرھم تطھیرا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"پرورده نبی حضرت عمربن ابی سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں یہ آیت مبارکہ ۔۔اے اہل بیت !اللہ تویہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہرطرح کی) آلودگی دورکردے اورتم کو خوب پاک وصاف کردے ۔۔نازل ہوئی؛ توآپ نے حضرت فاطمہ حضرت حسن اورحضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کو بلایااورایک کملی میں ڈھانپ لیا ،پھر فرمایا :الہیٰ !یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے نجاست دور کراوران کو خوب پاک وصاف کردے"

۴۔حوالاجات
۱۔ترمذی ،الجامع الصحیح ۔۶۶۳،۳۵۱:۵،رقم :۳۲۰۵،۷۸۷
۲۔احمد بن حنبل ، المسند ،۶:۲۹۲
۳۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ،۲:۵۸۷،رقم :۹۹۴
۴۔بیہقی نے ’السنن الکبری (۲:۱۵۰)میں یہ حدیث ذرا مختلف انداز کے ساتھ روایت کی گئی ہے۔
۵۔حاکم ، المستدرک ،۲:۴۵۱،رقم :۳۵۵۸
۶۔حاکم المستدرک ۳:۱۵۸،رقم :۴۷۰۵
۷۔طبرانی المعجم الکبیر ،۳:۵۴،رقم ۲۶۶۲
۸۔طبرانی ،المعجم الکبیر،۹:۲۵،رقم:۸۲۹۵
۹۔طبرانی ، المعجم الاوسط، ۴:۱۳۴،رقم :۳۷۹۹
۱۰۔بیقہی الاعتقاد:۳۲۷
۱۱۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد۹:۱۲۶
۱۲۔خطیب بغدادی موضع اوہام الجمع ولتفریق،۲:۳۱۳
۱۳۔دولابی الذریۃ الطاہرہ :۱۰۷،۱۰۸،رقم :۲۰۱
۱۴۔ابن اثیرنے اسدالغابہ فی معرفۃ الصحابہ(۷:۲۱۸)میں یہ حدیث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت کی ہے
۱۵۔عسقلانی ، فتح الباری۷:۱۳۸
۱۶۔عسقلانی الاصابہ فی تمیز الصحابہ ۳:۴۰۵
۱۷۔طبری ،جامع البیان فی تفسیر القرآن ۔۲۲:۷
۱۸۔سیوطی الدالمثور فی التفسیربالماثور ۶:۲۰۴
۱۹۔شوکانی فتح القدیر،۴:۲۷۹

فصل :۳
فاطمہ سلام اللہ علیہا سیدۃ نساء العالمین
سیدہ سلام اللہ علیہا سب جہانوں کی سردار ہیں
۵۔عن عائشۃ رضی اللہ عنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال وھو فی مرضہ الذی توفی فیہ :یا فاطمۃ !الا ترضین ان تکونی سیدۃ نساء العالمین وسیدۃ نساء ھذاالامۃ وسیدۃ نساء المومنین !
"حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ !کیاتونہیں چاہتی کہ توتمام جہانوں کی عورتوں ،میری اس امت کی تمام عورتوں اورمومنین کی تمام عورتوں کی سردار ہو!"

۵۔حوالاجات
۱۔حاکم نے ’المستدرک (۳:۱۷۰،رقم :۴۷۴۰)میں اسے صحیح قرار دیا ہے جبکہ ذہبی نے اس کی تائید کی ہے
۲۔نسائی ،السنن الکبری ،۴:۲۵۱،رقم ۷۰۷۸
۳۔نسائی السنن لکبری ۵:۱۴۶۔رقم ۸۵۱۷
۴۔ابن سعد،الطبقات الکبری ۲:۲۴۷،۲۴۸
۵۔ابن سعد،الطبقات الکبری ۸:۲۶،۲۷

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۶۔ابن اثیر،اسدالغابہ فی معرفة الصحابہ ،۷:۲۱۸

۶۔عن عائشہ رضی اللہ عنھا قالت: اقبلت فاطمۃ تمشی کان مشیتھامشی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرحبابابنتی۔ثم اجلسھاعن یمینہ اوعن شمالہ ،ثم ادرالیھافبکت،فقلت لھا:لم تبکین؟ثم اسراالیھا حدیثافضعکت فقلت مارایت کالیوم فرحا اقرب من حزن، فسالتھا عما قال ،فقالت :ماکنت لافشی سررسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمحتی قبض النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقالت:اسرالی :اب جبریل کان یعارخنی القرآن کل سنۃ مرۃ،انہ عارضی العام مرتین ،ولااراہ الاحضراجلی ،انک اول اھل بیتی لحاقا بی ۔فبکیت ،فقال :اما ترضین ان تکونی سیدۃ نساء اھل الجنۃ اونساء المومنین فضعلت لذلک

"حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیھاآئیں اور ان کا چلنا ہوبہوحضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلنے جیساتھا ۔پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی لخت جگر کو خوش آمدید کہااوراپنے دائیں بائیں جانب بٹھالیاپھر چپکے چپکے ان سے کوئی بات کہی تووہ رونے لگیں ،پس میں نے ان سے پوچھا کہ کیوں رورہیں ہیں ؟پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کوئی بات چپکے چپکے کہی تووہ ہنس پڑیں پس میں نے کہا کہ آج کی طرح میں نے خوشی کوغم کے اتنے نزدیک کبھی نہیں دیکھامیں نے حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا سے پوچھا:آپ نے کیا فرمایا تھا؟انہوں نے جواب دیا کہ میں رسول کے راز کو کبھی فاش نہیں کرسکتی ۔جب حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا تومیں نے ان سے (اس بارے میں)پھر پوچھا توانہوں نے جواب دیا : آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے سرگوشی کی کہ جبرائیل ہر سال میرے ساتھ قرآن پاک کا دورہ کیا کرتے تھے لیکن اس سال دومرتبہ کیا ہے مجھے یقین ہے کہ میرا آخری وقت آپہنچا ہے اوربے شک میرے گھر والوں میں سے تم ہوجوسب سے پہلے مجھ سے آملو گی ۔اس بات نے مجھے رلایاپھرآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم تمام جنتی عورتوں کی سردارہویا تمام مسلمان عورتوں کی سردار ہو!پس اس بات پر ہنس پڑی

"۶۔حوالاجات
۱۔بخاری الصحیح ،۳:۱۳۲۶،۱۳۲۷،رقم۳۴۲۷،۳۴۲۶
۲۔مسلم ا لصحیح،۴:۱۹۰۴،رقم ۲۴۵۰
۳۔احمد بن حنبل ، المسند۶:۲۸۲

۷۔عن مسروق :حدثتنی عائشۃ ام المومنین رضی اللہ عنھا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا فاطمۃ ! الا ترضین ان تکونی سیدۃ نساء المومنین اوسیدۃ نساء ھذہ الامۃ!

۷۔ حضرت مسروق روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا سے فرمایا:اے فاطمہ !کیا تواس بات پر راضی ہے کہ مسلمان عورتوں کی سردار ہو یا میری اس امت کی سب عورتوں کی سردار ہو!

۷۔حوالاجات
۱۔بخاری الصحیح،۵:۲۳۱۷،رقم :۵۹۲۸
۲۔مسلم الصحیح،۴:۱۹۰۵،رقم :۲۴۵۰
۳۔نسائی ،فضائل الصحابہ :۷۷،رقم :۲۴۵۰
۴۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ،۲:۷۶۲،رقم ۱۳۴۲
۵۔طیالسی ، المسند:۱۹۲، رقم :۱۲۷۳
۶۔ابن سعد،الطبقات الکبری ،۲:۲۴۷
۷۔دولابی ،الذریۃ الطاہرہ :۱۰۱،۱۰۲،رقم :۱۸۸
۸۔ابونعیم ، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء۲:۳۹،۴۰۔
۹۔ذہبی سیراعلام النبلا ء ۲:۱۳۰

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۸۔عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال :ان ملکا من السماء لم یکن زارنی ،فاستاذن اللہ فی زیارتی ،فبشرنی اواخبرنی ان فاطمۃ سیدۃ نساء امتی۔
"حضر ت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:آسمان کے ایک فرشتے نے میری زیارت نہیں کی تھی پس اس نے اللہ تعالی سے میری زیارت کی اجازت لی اوراس نے مجھے خوشخبری سنائی (یا)مجھے خبر دی کہ فاطمہ میری امت کی سب عورتوں کی سردار ہیں "

۸۔ حوالاجات
۱۔ طبرانی ،المعجم الکبیر،۲۲:۴۰۳،رقم :۱۰۰۶
۲۔بخاری ، التاریخ الکبیر،۱:۲۳۲،رقم :۷۶۸
۳۔ہثیمی نے مجمع الزوئد (۹:۲۰۱)میں کہا کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اوراس کے رجال صحیح ہیں سوائے محمد مروان ذہلی کے اسے ابن حبان نے ثقہ قرار دیاہے
۴۔ذہبی سیر اعلام النبلای ۲:۱۲۷
۵۔مزی ،تہذیب الکمال ،۲۶:۳۹۱

فصل :۴
فاطمۃ سلام اللہ علیہا سیدۃ نساء اھل الجنۃ وابنا ھا سید اشباب اھل الجنۃ
سیدہ سلام اللہ علیہا جنتی عورتوں کی اورآپ کے شہزادے جنتی جوانوں کے سردار ہیں
۹۔عن حذیفۃ رضی اللہ تعالی عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :ان ھذا ملک لم ینزل الارض قط قبل اللیلۃ استاذن ربہ ان یسلم علی ویبشرنی بان فاطمۃ سیدۃ نساء اھل الجنۃ، وان الحسن والحسین سیدا شباب اھل الجنۃ
"حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:ایک فرشہ جو اس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہ اترا تھا اس نے اپنے پروردگار سے اجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے حاضر ہو اورمجھے یہ خوشخبری دے :فاطمہ اہل جنت کی تمام عورتوں کی سرداراورحسن وحسین کے تمام جوانوں کے سردار ہیں"

حوالاجات
۱۔ترمذی،الجامع الصحیح ،۶۶۰۵،رقم ۳۷۸۱
۲۔نسائی ،السنن الکبریٰ۹۵:۸۰،۹۵،رقم ۸۳۶۵،۸۲۹۸
۳۔نسائی فضائل الصحابہ :۵۸،۷۶،رقم ۱۹۳،۲۶۰
۴۔احمد بن حنبل ،المسند ،۵:۳۹۱
۵۔احمد بن حنبل ،فضائل الصحابہ :۲:۷۸۸،رقم :۱۴۰۶
۶۔ابن ابی شیبہ المصنف ،۶:۳۸۸،رقم ۳۲۲۷۱
۷۔حاکم المستدرک ۳:۱۶۴،رقم :۴۷۲۲،۴۷۲۱
۸۔طبرانی المعجم الکبیر،۲۲:۴۰۲رقم ۱۰۰۵
۹۔بیھقی الاعتقاد :۳۲۸
۱۰۔ابونعیم ،حلیۃالاولیاء وطبقات الاصفیاء ۴:۱۹۰
۱۱۔محب طبری ذخائرالعقبیٰ فی مناقب ذوی القربی :۲۲۴
۱۲۔ذہبی ،سیراعلام النبلاء ۳:۱۲۳،۲۵۲
۱۳۔عسقلائی فتح الباری ،۲:۲۲۵
۱۴۔سیوطی تدریب الراوی ۲:۲۲۵
۱۵۔سیوطی ،الخصائص الکبری ۲:۵۶،۴۶۴
۱۶۔امام بخاری نے الصحیح (۳:۱۳۶۰کتاب المناقب)میں قرابت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مناقب کا باب باندھے ہوئے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہاکے حوالے سے کہا :وقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ سیدہ نساء اھل الجنۃحضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:فاطمہ اہل جنت کی عورتوں کی سردار ہیں۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۱۷۔امام بخاری نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہاکے مناقب کے حوالے سے یہی عنوان الصحیح (۳:۱۳۷۴) میں دوبارہ باندھا

۱۰۔عن علی ابن ابی طالب ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لفاطمہ سلام اللہ علیھا :الا ترضین ان تکونی سیدۃ نساء اھل الجنۃ ،وابناک سیدا شباب اھل الجنۃ(۱۰)
"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا:کیا تمہیں اس بات پر خوشی نہیں کی اہل جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہو اورتیرے دونوں بیٹے تمام جوانوں کے"۔

۱۰۔حوالاجات
۱۔ہیثمی ،مجمع الزوائد۹:۲۰۱
۲۔بزار المسند ۳:۱۰۲،رقم ۸۸۵
۱۱۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال :خط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی الارض اربعۃ خطوط۔قال :تدرون ماھذا؟فقالو ا:اللہ ورسولہ اعلم۔فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فضل نساء اھل الجنۃ :خدیجہ بنت خویلد ،وفاطمہ بنت محمد ،آسیہ بنت مزاحم امراۃ فرعون ،ومریم ابنہ عمران رضی اللہ عنھن اجمعین (۱۱)
"حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنھا فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین پر چار لکیریں کھینچی،اورفرمایا :تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟صحابہ کرام نے عرض کیا:اللہ اوراس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر جانتے ہیں ،پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:اہل جنت کی تمام عورتوں میں سے افضل ترین چار ہیں خدیجہ بنت خویلد ،فاطمہ بنت محمد فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم اورمریم بنت عمران رضی اللہ عنھن اجمعین "

(۱۱)حوالاجات
۱۔احمد بن حنبل المسند ۱:۲۹۳۔۳۱۶
۲۔نسائی ،السنن الکبری،ٰ۵:۹۳،۹۴رقم :۸۳۵۵،۸۳۶۴
۳۔نسائی فضائل الصحابہ :۷۴،۷۶،رقم :۲۵۰۔۲۵۹
۴۔ابن حبان ، الصحیح ،۱۵:۴۷۰،رقم :۷۰۱۰
۵۔حاکم المستدرک ،۲:۵۳۹،رقم :۳۸۳۶
۶۔حاکم المستدرک ۳:۷۴،۵،۲رقم ۴۷۵۴،۴۸۵۲
۷۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۰،۷۶۱،رقم :۱۳۳۹
۸۔ابو یعلیٰ المسند ۵:۱۱۰رقم ۲۷۲۲
۹۔شیبائی الآحادو المثالی ۵:۳۶۴،رقم ۲۹۶۲
۱۰۔عبد بن حمید،المسند۱:۲۰۵،رقم ۲۹۲۶
۱۱،طبرانی المعجم الکبیر،۳۳۶۱۱،رقم،۱۱۹۲۸
۱۲،طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۰۷،رقم ؛۱۰۱۹
۱۳۔طبرانی المعجم الکبیر،۲۳:۷،رقم :۱،۲
۱۴۔بیہقی الاعتقاد :۳۲۹
۱۵۔ابن عبدالبر،الاستعیاب فی معرفۃ الاصحاب ،۱۸۲۲،۱۸۲۱:۴
۱۶۔نووی ،تہذیب الاسماء واللغات ۲:۶۰۸
۱۷۔ذہبی نے سیراعلام النبلاء(۱۲۴۲)میں اسے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھا سے مرفوع حدیث قرار دیا ہے۔
۱۸۔ہیثمی نے مجمع الزائد (۹:۲۲۳)میں کہا ہے کہ اسے احمد ابو یعلی اورطبرانی نے روایت کیا ہے اوران کی بیان کردہ روایت کے رجال صحیح ہیں ۔
۱۹۔عسقلانی فتح الباری ۶:۴۴۷
۲۰۔عسقلائی الاصبابہ فر تمییزالصحابہ ۸:۵۵

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۲۱۔حسینی البیان والتعریف ۱:۱۲۳،رقم :۳۱۶
۲۲۔مناوی فیض القدیر ۲:۵۳
۲۳۔قرطبی الجامع الاحکام القرآن ۴:۸۳
۲۴۔ابن کثیر،تفسیرالقرآن العظیم ،۴:۳۹۴

۱۲۔عن صالح :قالت عائشہ لفاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الابشرک سمعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول :سیدات اھل الجنتہ اربع:مریم بنت عمران وفاطمۃ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وخدیجہ بنت خویلد وآسیہ امرۃ فرعون ۔۱۲

"حضرت صالح رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہاسیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا :کیا میں تمہیں خوشخبری نہ سناوں !وہ یہ کہ میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:اہل جنت کی عورتوں کی سردار صرف چار خواتین ہیں مریم بنت عمران ،فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدیجہ بنت خویلد اورفرعون کی بیوی آسیہ"

۱۲۔حوالاجات
احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۰،رقم :۱۳۳۶

فصل ۵
حرم اللہ فاطمۃسلام اللہ علیھا وذریتھا علی النار
اللہ نے فاطمہ اورآل فاطمہ پر جہنم کی آگ حرام کردی
۱۳۔عن ابن عباس رضی اللہ عنھا قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لفاطمۃ رضی اللہ عنھا ان اللہ غیر معذبک ولا ولاک (۱۳)

"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا:اللہ تعالی تمہیں اورتمہاری اولاد کو آگ کا عذاب نہیں دے گا"

حوالاجات
۱۔طبرانی المعجم الکبیر،۱۱:۱۲۰،رقم :۱۱۶۸۵
۲۔ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۲۰۲)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اوراس کے رجال ثقہ ہیں
۳۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف:۱۱۷
۱۴۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنھما قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :ان فاطمہ حصنت فرجھا فحرمھا اللہ وذریتھا وعلی النار

"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:بیشک فاطمہ نے اپنی عصمت وپاکدامنی کی ایسی حفاظت کی ہے کہ اللہ تعالی نے اسے اوراس کی اولاد کو آگ سے محفوظ فرمادیاہے:

۱۴۔حوالاجات
۱۔طبرانی المعجم الکبیر،۲۲،۴۰۷:۱۰۱۸
۲۔بزار المسند،۲۲۳۵،رقم ۴۷۲۶
۳۔حاکم المستدرک ۳:۱۶۵،رقم :۴۷۲۶
۴۔ابونعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۴:۱۸۸
۵۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وزوی الشرف:۱۱۵،۱۱۶

۱۵۔ عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنھما قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انما اسمیت بنتی فاطمہ لان اللہ عن وجل فطمھا وفطم معبیھا عن النار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :میری بیٹی کا نام فاطمہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ اللہ تعالی نے اسے اوراس سے محبت رکھنے والوں کو دوزخ سے الگ تھلگ کردیا ہے"

۱۵۔حوالاجات
۱۔دیلمی الفردوس بما ثور الخطاب ،۱:۳۴۶،رقم :۱۳۸۵
۲۔ہندی نے کنزالعمال(۱۲:۱۰۹،رقم ۳۴۲۲۷)میں کہا ہے کہ اسے دیلمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیاہے۔
۳۔سخاوی نے استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وزوی الشرف (ص:۹۶)میں کہا ہے کہ اسے دیلمی نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا ہے۔

فصل :۶
ام فاطمۃ سلام اللہ علیھا افضل النساء
سیدہ سلام اللہ علیھا کی والدہ افضل النساء ہیں
عن عبداللہ بن جعفر قال :سمعت علی بن ابی طالب یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول :خیرنسائھا خدیجہ بنت خویلد وخیر نسائھا مریم بنت عمران
"حضرت عبداللہ بن جعفرروایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا :میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا (اپنے زمانہ کی عورتوں میں)سب سے افضل خدیجہ بنت خویلد ہیں اوراپنے زمانہ کی عورتوں میں)سب سے افضل مریم بنت عمران ہیں "

۱۶۔ حوالاجات
۱۔ترمذی الجامع الصحیح ۵:۷۰۲،رقم :۳۸۷۷
۲۔احمد بن حنبل المسند ۱:۱۱۶،۱۳۲
۳۔ابویعلی المسند ،۱:۴۵۵
۴۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۸۵۲،رقم ۱۵۸۰
۵۔ابن عبدالبر،الاستیعاب فی مرفۃ الاصحاب ،۴:۱۸۲۳
۶۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲:۱۱۳
۷۔عسقلانی فتح الباری ۶:۴۴۷
۸۔عسقلانی فتح الباری ۷:۱۰۷
۹۔عسقلانی الا صابہ تمییز الصحابہ ۷:۶۰۲

۱۷۔عن عبداللہ بن جعفر سمعت علیا بالکوفۃ یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول :خیرنسائھا مریم بنت عمران وخیرنسائھاخدیجہ بنت خویلد ۔
قال ابوکریب :اشارکیع الی السماء والارض
"حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کوفہ ،میں یہ فرماتے ہوئے سنامریم بنت عمران اورخدیجہ بنت خویلد زمین وآسمان میں سب عورتوں سے بہتر ہیں ۔
"راوی ابوکریب کہتے ہیں کہ وکیع نے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے زمین وآسمان کی طرف اشارہ کیا"

۱۷۔ حوالاجات
۱۔مسلم الصحیح ،۴:۱۸۸۶،رقم ۲۴۳۰
۲۔بخاری الصحیح ۳:۱۲۶۵،۱۳۸۸،رقم ۳۶۰۴،۳۲۴۹
۳۔نسائی السنن الکبری ۵:۹۳،رقم ۸۳۵۴
۴۔احمد بن حنبل المسند ۱:۸۴،۱۴۳

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۵۔عبدالرزاق، المصنف،۷:۴۹۲،رقم ۱۴۰۰۶
۶۔ابن ابی شیبہ المصنف،۶:۳۹۰،رقم ۳۲۲۸۹
۷۔بزار المسند ،۱:۳۹۹،رقم ۴۶۸
۸۔ابویعلیٰ المسند۱:۳۹۹رقم ۵۲۲
۹۔نسائی فضائل الصحابہ ۷۴،رقم ۲۴۹
۱۰۔احمدبن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۸۴۷،۸۵۶،رقم :۱۵۶۳،۱۵۷۹،۱۵۸۳
۱۱۔شیبانی الآحادوالمثالی ۵:۳۸۰،رقم ۲۹۸۵
۱۲۔حاکم المستدرک ۲:۵۳۹،رقم ۳۸۳۷
۱۳۔حاکم المستدرک ،۳:۲۰۳،۶۵۷رقم ۴۸۴۷۶،۶۴۱۹
۱۴۔بیہقی السنن الکبری ،۶:۳۶۷
۱۵۔طبرانی المعجم الکبیر:۲۳،۱۸ رقم :۴
۱۶۔محاملی الامالی :۱۸۸رقم ۱۶۴
۱۷۔دولابی الذریۃ الطاہرہ :۳۷،رقم ۲۸
۱۸۔ابن عبدالبر،الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب ۴:۱۸۲۴
۱۹۔ابن جوزی صفۃ الصفوہ ۲:۳

فصل :۷
قول الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فداک ابی وامی یا فاطمۃ
فرمان رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ میرے ماں باپ تجھ پر قربان
۱۸۔عن ابی عمر رضی اللہ عنھما ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان اذا سافر کان آخر الناس عھدا بہ فاطمۃ واذا قدم من سفر کان اول الناس بہ عھدا فاطمۃ رضی اللہ عنھما فقال لھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فداک ابی وامی۔
"حضرت عبداللہ بن عمررضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کا ارادہ فرماتے ہیں تواپنے اہل وعیال میں سے سب کے بعد جس سے گفتگو کرکے سفر پر روانہ ہوتے ہوتے وہ سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا ہوتیں اورسفر سے واپسی پر سب سے پہلے جس کے پاس تشریف لاتے وہ بھی حضر ت فاطمہ سلام اللہ علیھا ہی ہوتیں اور یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا سے فرماتے :فاطمہ!میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں "

حوالاجات
۱۔حاکم المستدرک ۳:۱۷۰،رقم۴۷۴۰
۲۔ابن حبان الصحیح ،۲:۴۷۰،۴۷۱،رقم ۶۹۶

۱۹۔عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لفاطمۃ:فداک ابی وامی۔
"حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی مروی ہے کہ حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا سے فرماتے تھے :فاطمہ میرے ماں باپ تجھ پرقربان ہوں "
حوالات شو کانی نے درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ (ص:۲۷۹)میں کہا ہے کہ اسے حاکم نے المستدرک میں روایت کیا ہے

فصل :۸
فاطمۃ سلام اللہ علیھا بعضۃ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدہ سلام اللہ علیھا ۔۔لخت جگر مصطفی ٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
۲۰۔عن المسور بن مخرمۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال :فاطمۃ بضعۃ منی فمن اغضبھا اغضبنی
"حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:فاطمہ میری جان کا حصہ ہے پس جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا"

۲۰۔حوالاجات

۱۔بخاری الصحیح ۳:۱۳۶۱،رقم : ۳۵۱۰

۲۔بخاری الصحیح ،۳:۱۳۷۴،رقم :۳۵۵۶

۳۔مسلم الصحیح ۴:۱۹۰۳رقم :۲۴۴۹

۴۔ابن ابی شیبہ نے المصنف (۲:۳۸۸رقم ۳۲۲۶۹) میں یہ حدیث حضرت علی سے روایت ہے۔

۵۔ابوعوانہ المسند ۳:۷۰رقم ۴۲۳۳

۶۔شیبانی الآحادوالمثانی ۵:۳۶۱،رقم ۲۹۵۴

۷۔ طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۰۴رقم:۱۰۱۳

۸۔حاکم المستدرک ۳:۱۷۲،رقم : ۴۷۴۷

۹۔بیقہی السنن الکبری ۱۰:۲۰۱

۱۰۔دیلمی الفردوس بما ثور الخطاب ۳:۱۴۵،رقم ؛۴۳۸۹

۱۱۔ابن جوزی صفۃ الصفوہ ۲:۷

۱۲۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی ۸۰

۱۳۔ابن بشکوال غوامض الاسماء المبہمہ ۱:۳۴۱

۱۴۔عسقلانی ، الاصابہ تمییز الصحابہ ۸:۵۶

۱۵۔حسینی ،البیان والتعریف ۱:۲۷۰

۱۶۔مناوی فیض القدیر،۴:۴۲۱

۱۷۔ عجلونی کشف الخفاء ومزیل الالباس ۲:۱۱۲،رقم :۱۸۳۱

مندرجہ بالا حوالہ جات کے علاوہ ائمہ ومحدثین نے درج ذیل مقامات پر بھی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرمان مبارک نقل کیا ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کو بضعۃ منی فرما کر اپنی جان حصہ قرار دیا ہے:

۱۸۔بخاری الصحیح ۳:۱۳۶۴رقم ۳۵۲۳

۱۹۔بخاری الصحیح ۵:۲۰۰۳رقم۴۹۳۲

۲۰۔ترمذی الجامع الصحیح ۵:۶۹۸رقم :۳۸۶۷

۱۲۔ابوداود السنن ۲:۲۲۶رقم ۲۰۷۱

۲۲۔ابن ماجہ السنن ۱:۶۴۳،۶۴۴رقم ۱۹۹۸،۱۹۹۹

۲۳۔نسائی السنن الکبری ۵:۱۴۸، رقم ۵۸۲۰۔۵۸۲۲

۲۴۔نسائی فضائل الصحابہ ۷۸،رقم :۲۶۵

۲۵۔احمد بن حنبل المسند ۴:۵، ۳۲۳،۳۲۶،۳۲۸

۲۶۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۵۵،۷۵۶،۷۵۸،۷۵۹۰،رقم ۱۳۲۴،۱۳۲۷،۱۳۳۴،۱۳۳۵

۲۷۔ابن حبان الصحیح ۱۵:۴۰۵،۴۰۶،۴۰۷،۵۳۵، رقم :۶۹۵۵،۷۰۶۰

۲۸۔عبدالرزاق المصنف ۷:۳۰۲۳۰۱،رقم ۴۲۳۱،۴۲۳۴

۲۹۔ابوعوانہ المسند ۳:۷۱، رقم ۴۲۳۱، ۴۲۳۴

۳۰۔بزارالمسند ،۲:۱۶۰رقم :۵۲۶

۳۱۔بزار المسند ۲:۱۶۰رقم :۲۱۹۳

۳۲۔ابویعلی المسند ۱۳:۱۳۴رقم ۷۱۸۱

۳۳۔شیبانی الآحاد والمثالی ۵:۳۶۱،۳۶۲، رقم :۲۹۵۴،۲۹۵۷

۳۴۔طبرانی المعجم الکبیر،۲۰:۱۸،۱۹رقم :۱۸،۲۱

۳۵۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۰۵رقم ۱۰۱۰

۳۶۔حکیم ترمذی نوادرالاصول فی احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۳:۱۸۲،۱۸۴

۳۷۔حکیم المستدرک ۳:۱۷۳، رقم ۴۷۵۱

۳۸۔بیہقی السنن الکبری ۷:۳۰۷،۳۰۸

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۳۹۔بیہقی السنن الکبری،۱۰:۲۸۸
۴۰۔مقدسی الاحادیث المختار ۹:۳۰۵رقم :۲۷۴
۴۱۔دیلمی الفردوس بما ثور الخطاب ۱:۲۳۲رقم :۸۸۷
۴۲۔دیلمی الفردوس بما ثور الخطاب ۳:۱۴۵، رقم :۴۳۸۹
۴۳۔ہیثمی مجمع الزوائد ۴:۲۵۵
۴۴۔ہیثمی مجمع الزوائد ۹:۲۰۳
۴۵۔ہیثمی زوائد الحارث ۲۹۱۰، رقم :۹۹۱
۴۶۔دولابی الذریۃ الطاہرہ :۴۷۔۴۸رقم :۵۵، ۵۲
۴۷۔ابن سعد الطبقات الکبری ۸:۲۴۲
۴۸۔ابونعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۲:۴۰، ۴۱، ۱۷۵
۴۹۔ابو نعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۳:۲۰۶
۵۰۔ابو نعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۷:۳۲۵
۵۱۔ابن کثیر تفسیر القرآ ن العظیم ۳:۲۵۷
۵۲۔ابن قانع معجم الصحابہ ۳:۱۱۰، رقم ۱۰۷۶
۵۳۔ نووی شرح صحیح مسلم ۱۶:۲
۵۴۔قیسر انی تذکرۃ الحفاظ۲:۷۳۵
۵۵۔قیسر انی تذکرۃ الحفاظ۴:۱۲۶۵
۵۶۔مناوی فیض القدیر ۳:۱۵
۵۷۔ذہبی سیر اعلام النبلاء ۲:۱۱۹،۱۳۳
۵۸۔ذہبی سیر اعلام النبلاء۳:۳۹۳
۵۹۔ ذہبی سیر اعلام النبلاء ۵:۹۰
۶۰۔ذہبی سیر اعلام النبلاء۱۹:۴۸۸
۲۱۔ذہبی معجم المحدثین :۹
۶۲۔مزی تہذیب الکمال ۲:۵۹۹
۶۳۔مزی تہذیب الکمال۳۵:۲۵۰
۶۴۔ دارقطنی سوالات حمزہ :۸۰، رقم ۴۰۹
۶۵۔ابن جوزی تذکرۃ الخواص:۲۷۹
۶۶۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف :۹۷

۲۱۔عن محمد بن علی قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :انما فاطمۃ بضعۃ منی فمن اغضبہا اغضبنی۔
"محمد بن علی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:بے شک فاطمہ میری جان کا حصہ ہے پس جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا "

حوالاجات:
۱۔ابن ابی شیبہ المصنف ۶:۳۸۸رقم ۳۲۲۶۹
۲۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۵۵، ۷۵۶رقم ۱۳۲۶
۳۔ محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی :۸۰،۸۱
۲۲۔عن علی رضی اللہ تعالی عنہ انہ کان عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال :ای شی خیر المراۃ ؟فکستوا، فلما رجعت قلت لفاطمۃ :ای شئی خیر لنساء ؟قالت :الایراہن الرجال۔فذکرت ذلک لنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال : انما فاطمۃ بضعۃ منی
"سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ بارگاہ نبوی میں حاضر تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا :عورت کے لیے کونسی چیز بہتر ہے ؟اس پر صحابہ کرام خاموش رہے جب میں گھر لوٹا تو میں نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے پوچھا :بتاو عورت کے لیے کونسی شئے بہتر ہے ؟سیدہ فاطمہ نے جواب دیا

:عورت کے لیے سب سے بہتر یہ ہے کہ اسے غیر مرد نہ دیکھے میں اس چیز کا تذکرہ حضور نبی اکرم سے کیا تو آپ نے فرمایا :بے شک فاطمہ میری جان کا حصہ ہے"

حوالاجات
۱۔بزار المسند ۲:۱۶۰رقم :۵۲۶
۲۔ہیثمی مجمع الزوئد ۴:۲۵۵
۳۔ ہیثمی مجمع الزوئد،۹:۲۰۲
۴۔ ابونعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیا ء ۲:۴۰، ۴۱، ۱۷۵
۵۔ دارقطنیی سوالات حمزہ:۲۸۰، رقم :۴۰۹

فصل :۹
کان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقوم لفاطمۃ سلام اللہ علیها ویرحب بها ویقبل یدها ویجلسها فی مکانہ عندقدومها الیہ حبا لها

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمد فاطمہ پر محبتاً کھڑے ہوجاتے ہاتھ چومتے اوراپنی نشست پر بیٹھا لیتے

۲۳۔ عن عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنها قالت :کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذارآها قد اقبلت رجب بها ثم قام الیها فقبلها ، ثم اخذ بیدها فجاء بها حتی یجلسها فی مکانہ وکانت اذازارت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمرحبت بہ ثم قامت الیہ فقبلتہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنها بیان کرتی ہیں :حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آتے ہو تے دیکھتے تو خوش آمدید کہتے پھر ان کی خاطر کھڑے ہو جاتے انہیں بوسہ دیتے ان کا ہاتھ پکڑ کر لاتے اورانہیں اپنی نشست پر بیٹھا لیتے ۔اورجب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی طرف تشریف لاتے ہوئے دیکھتیں توخوش آمدید کہتیں پھر کھڑی ہو جاتیں اورآپ کو بوسہ دیتیں ۔"

۲۳۔حوالاجات
۱۔ نسائی السنن الکبریٰ ۵:۳۹۱، ۳۹۲رقم ۹۲۳۶،۹۲۳۷
۲۔ابن حبان الصحیح ۱۵:۴۰۳رقم :۶۹۵۳
۳۔شیبانی الآحادوالمثانی ، ۵:۳۶۷،رقم :۲۹۶۷
۴۔ طبرانی المعجم الاوسط ۴:۲۴۲، رقم :۲۰۸۹
۵۔ حاک المستدرک ۴:۳۰۳رقم ۷۷۱۵
۶۔ بخاری الادب المفرد:۳۲۶، رقم ۹۴۷
دولابی الذریۃ الطاہرہ:۱۰۰رقم ۱۸۴

۲۴۔ عن ام المومنین عائشۃ رضی اللہ عنها انها قالت :کانت فاطمۃ اذا دخلت علیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحب بها قام الیها فاخز بیدها فقبلها اجلسها فی مجلسہ ۔(۲۴)
"ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیها حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ سلام اللہ علیها کو خوش آمدید کہتے کھڑت ہوکر ان کا استقبال کرتے ان کا ہاتھ پکڑ کر اسے بوسہ دیتے اورانہیں اپنی نشست پر بٹھا لیتے "

۲۴۔ حوالاجات
۱۔ حاکم المستدرک ۳:۱۶۷، رقم :۴۷۳۲
۲۔نسائی فضائل الصحابہ :۷۸، رقم :۲۶۴
۳۔ ابن راہویہ المسند ۱:۸رقم :۶
۴۔بیہقی السنن الکبری ۷:۱۰۱
۵۔ بیہقی شعب الایمان ۶:۴۶۷، رقم :۸۰۶۷

۶۔ مقری تقبیل الید :۹۱

۷۔ عسقلانی نے فتح الباری (۱۱:۵۰) میں کہا ہے کہ یہ حدیث ابو داود اورترمذی نے بیان کی ہے اوراسے حسن کہا ہے،جبکہ ابن حبان اورحاکم نے اسے صحیح کہا ہے

۲۵۔عن عائشۃ ام المومنین رضی اللہ عنھا قالت:کانت فاطمۃ اذادخلت علیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قام الیھا فقبلھا ورحب بھا واخذ بیدھا فاجلسھا فی مجلسہ وکانت ھی اذا دخل علیھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قامت الیہ مستقبلۃ وقبلت یدہ(۲۵)

"ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا فرماتی ہیں سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا جب حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتیں توحضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوکر ان کا استقبال فرماتے ،ا نہیں بوسہ دتیے خوش آمدید کہتے اوران کا ہاتھ پکڑ کر اپنی نشست پر بٹھا لیتے ۔اورجب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استقبال کے لیے کھڑی ہوجاتیں اورآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست اقدس کو بوسہ دیتیں "۔

۲۵۔ حوالاجات
۱۔ حاکم مستدرک ۳:۱۷۴، رقم :۴۷۵۳
۲۔ محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی ٰ :۸۵
۳۔ہیثمی موارد الظمآن :۵۹۴رقم ۲۲۲۳
۴۔ عسقلانی فتح الباری ۱۱:۵۰
۵۔ شوکانی درالسجانہ فرمناقب القرابۃ والصحابہ :۲۷۹
حاکم نے اس روایت کو شرط شیخین پر صحیح قرارد یاہے

الدرة البيضاء في منا قب فاطمۃ الزهراء سلام اللہ علیہا

فصل

سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا

سفر مصطفی کی ابتداء اورانتہا بیت فاطمہ سلام اللہ علیھا سے ہوتی

۲۷۔عن ثوبان مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال :کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذامسافر کان آخر عھدہ یا نسان من اھلہ فاطمتواول من یدخل علیھا اذا قدم فاطمہ (۲۷)

"حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ثوبان رضی اللہ عنہ نے فرمایا :حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفرکا ارادہ فرماتے تواپنے اہل وعیال میں سے سب کے بعد جس سے گفتگو فرما کر سفرپرروانہ ہوتے وہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیھا ہوتیں ،اورسفر سے واپسی پر سب سے پہلے جس کے پاس تشریف لاتے وہ بھی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیھا ہوتیں "

حوالاجات
۱۔ابوداود ، السنن ، ۴:۸۷، رقم ۴۲۱۳
۲۔احمد بن حنبل المسند ، ۵:۲۷۵
۳۔بیہقی ، السنن الکبریٰ ۱:۲۶
۴بغدادی ، ترکہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :۵۷

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۲۸۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما :ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان اذا سافر کان آخر الناس عھد ا بہ فاطمۃ واذا قدم من سفر کام اول الناس بہ بہ عھدا فاطمہ رضی اللہ عنہا فقال لھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :فداک ابی وامتی۔(۲۸)
"حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کا ارادہ فرماتے تواپنے اہل وعیال میں سے سب بعد گفتگو فرماکر روانہ ہوتے وہ حضرت فاطمہ ہوتیں اورسفر سے واپس پر سب سے پہلے جس کے پاس تشریف لے لاتے وہ بھی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا ہی ہوتیں اوریہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ فاطمہ سے فرماتے کہ میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں ۔

حوالاجات
۱۔حاکم المستدرک ،۳:۱۶۹، ۱۷۰،رقم :۴۷۳۹،۴۷۴۰
۲۔حاکم المستدرک ، ۱:۶۶۴، رقم :۱۷۰۸
۳۔حاکم نے المستدرک (۳:۱۶۹، رقم :۱۷۹۷)میں اسے حضرت ابو ثعلبہ خشنی سے بھی ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ روایت کرتے ہیں
۴۔ابن حبان الصحیح ،۴۷۰۲، ۴۷۱، رقم :۶۹۶
۵۔ہیثمی موارد الظمآن :۶۳۱رقم :۲۵۴۰
۶۔بن عساکر نے بھی تاریخ دمشق الکبیر (۴۳:۱۴۱) میں حضرت ابو ثعلبی سے مروی حدیث بیان کی ہے۔
۲۹۔عن ابن عباس قال :کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا قدم من سفر قبل ابنتہ فاطمہ (۲۹)
"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تواپنی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بوسہ دیتے "۔

حوالاجات
۱۔ طبرانی المعجم الاوسط،۴:۲۴۸رقم :۴۱۰۵
۲۔ ابو یعلی المسند ، ۴:۳۵۲، رقم :۲۴۶۶
۳۔ہیثمی نے مجمع الزوائد (۸:۴۲) میں کہا ہے کہ طبرابی نے اسے الاوسط میں روایت کیا ہے اوراس کے رجال ثقہ ہیں
۴۔ ابن اثیر اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ، ۷:۲۱۹
۵۔سیوطی الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۸۹،رقم ۳۰۳
۶۔مناوی فیض القدیر ۵:۱۵۵

فصل :۱۲
فاطمہ سلام اللہ علیہا احب الناس الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدہ سلام اللہ علیہا۔۔روئے زمین پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا مرکزخاص

"عن جمیع بن عمیر التیمی قال :دخلت مع عمتی علی عائشۃ فسلت ای الناس کان احب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ؟ قالت :فاطمہ فقیل :من الرجا ل ؟قالت :زوجھا ، ان کان ماعلمت صواما قواما(۳۰)""""فکفج
"حضرت جمیع بن عمیر تیمی رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں ا پنی پھوپھی کے ہمراہ حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اورپوچھا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون زیادہ محبوب تھا؟ام المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا فاطمہ سلام اللہ علیہا :عرض کیا مردوں میں سے کون زیادہ محبوب ہے فرمایا ان کے شوہر جہاں تک میں جانتی ہوں وہ بہت زیادہ روزہ رکھنے والے اورراتوں کو عبادت کے لیے بہت قیام کرنے والے تھے "

حوالاجات
۱۔ ترمذی الجامع الصحیح ، ۵:۷۰۱، رقم :۳۸۷۴
۲، طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۰۳، ۴۰۴، رقم ۱۰۰۸،۱۰۰۹
۳۔حاکم المستدرک ۳:۱۷۱رقم :۴۷۴۴
۴۔ ابن اثیر، اسد الغابہ فی معرفتہ الصحابہ ، ۷:۲۱۹

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۵ـذہبی سیر اعلام النبلاء ۲:۱۲۵
۶ـمزی تہذیب الکمال ، ۴:۵۱۲
۷ـشوکانی درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ :۲۷۳
۸ـمحب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربہ :۷۷
۳۱ـعن ابن بریدۃ عن ابیہ ،قال :کان احب النساء الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمۃ ومن الرجال علی (۳۱)
"حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عورتوں میں سب سے زیادہ محبت حضر ت فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا سے تھی اورمردوں میں سے حضرت علی مرتضٰی سب سے زیادہ محبو ب تھے"

حوالاجات
۱ـترمذی الجامع الصحیح ۵:۶۹۸،رقم :۳۸۶۸
۲ـنسائی نے السنن الکبری (۵:۱۴۰،رقم :۸۴۹۸) میں ذرامختلف الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے۔
۳ـطبرانی المعجم الاوسط، ۷:۱۹۹، رقم :۷۲۶۲
۴ـذہبی سیر اعلام النبلاء ۲:۱۳۱
شوکانی درالسحابہ فی مناقب القرابہ والصحابہ :۲۷۴
۳۲ـعن ابی سلمۃ بن عبدالرحمن ، قال :اخبرنی اسامۃ بن زید ،قال کنت جالسا اذجاء علی والعباس رضی اللہ عنہما یستاذنان فقالا :یا اسامۃ استازن لا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقلت :یا رسول اللہ !علی والعباس یستاذنان فقال :اتدری ماجاء بھا ؟قلت لا فقال النبی صلی اللہ علیہ وآولہ وسلم لکنی ادری ائذن لھما فدخلا ، فقالا :یا رسول اللہ !جئناک نسالک ای اھلک احب الیک ؟قال :فاطمۃ بنت محمد(۳۲)
"حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید نے مجھے بتایا :میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت علی اورحضرت عباس رضی اللہ عنہما تشریف لائے انہوں نے کہا:اسامہ !ہمارے لئے حضور نبی اکرم سے اندر آنے کی اجازت مانگو ۔میں نے عرض کیا یا رسول اللہ !حضرت علی اورحضرت عباس رضی اللہ عنہما حاضری کی اجازت مانگتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :جانتے ہو وہ کیوں آئے ہیں ؟میں نے عرض کیانہیں ۔فرمایا:میں جانتا ہوں ،انہیں آنے دو چنانچہ دونوں حضرات اندر داخل ہوئے اورانہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !ہم یہ بات جاننے کے لیے حاضر ہوئے ہیں کہ اہل بیت میں سے آپ کو ن زیادہ محبوب ہے؟آپ صلی اللہ علیہ وسلم ! نے فرمایا :فاطمہ بنت محمد"

حوالاجات
۱ـترمذی ، الجامع الصحیح ، ۵:۶۷۸، رقم ۳۸۱۹
۲ـبزار،المسند۷:۷۱رقم:۲۶۲۰
۳ـطیالسی المسند :۸۸،رقم ۶۳۳
۴ـطبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۰۳،رقم :۱۰۰۷
۵ـحاکم المستدرک ۲:۴۵۲،رقم ۳۵۲۶
۶ـمقدسی الاحادیث المختار ۴:۱۶۲۱۶۰، رقم :۱۳۷۹ـ۱۳۸۰
۷ـابن کثیرتفسیر القرآن العظیم ۳:۴۸۹،۴۹۰
۸ـمحب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی :۷۸یہ حدیث حسن ہے
۳۳ـعن ابی اھریرہ رضی اللہ عنہ قال :علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم !ایما احب علیک :انا ام فاطمۃ ؟قال :فاطمہ احب الی منک وانت اعز علی منھا (۳۳)
"حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ حجرت علی نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں)عرض کیا :یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم !آپ کو میرے اورفاطمہ میں سے کون زیادہ عزیز ہے فاطمہ مجھے تم سے زیادہ پیاری ہے اورتم میرے نزدیک اس سے زیادہ عزیز ہو

حوالاجات

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۱۔طبرانی المعجم الاوسط ۷:۳۴۳رقم :۷۲۷۵
۲۔ہثیمی نے مجمع الزوئد (۹:۱۷۳)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے الاوسط میں روایت کیا ہے اوراس کی سند میں سلمی بن عقبہ کو میں نہیں جانتا جبکہ بقیہ رجال ثقہ ہیں ۔
۳۔ہثیمی نے مجمع الزوائد (۹:۲۰۲)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے الاوسط میں روایت کیا ہے۔
۴۔حسینی نے البیان والتعریف (۲:۱۱۸رقم، ۱۲۳۸میں کہا ہے کہ اسے طبرانی بے الاوسط میں روایت کیا ہے اورہثیمی نے کہا ہے کہ اس کے رجال صحیح ہیں
۵۔مناوی نے فیض القدیر(۴:۴۲۲)میں کہا ہے کہ ہثیمی نے اس کے رجال کو صحیح قراردیاہے۔
۳۴۔عن ابن ابی نجیع عن ابیہ،قال :اخبرنی من سمع علیا علی منبر الکوفة یقول :دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجلس عبد رووسنا فدعا بانا ء فیہ فاتی بہ فدعا فیہ بالبر کة ثم رشہ علینا فقلت : یا رسول اللہ انا احب الیک ام ھی ؟قال ھی احب الی منک وانت اعزعلی منھا
"ابن ابی نجیح نے اپنے والد سے روایت کی کہ مجھے اس شخص نے بتایا جس نے منبر کوفہ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہو ئے سنا :رسول اللہ صلی اللہ علی وآلہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے اورہمارے سرہانے بیٹھ کر پانی منگوایا ۔آپ نے اس میں برکت کی دعا کی اورہم پر چھینٹے مارے میں نے عرض کیا :یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو مجھ سے زیادہ محبت ہے یا فاطمہ سے ؟فاطمہ مجھے تم سے زیادہ پیاری ہے اورتم مجھے اس سے زیادہ عزیز ہو"

حوالاجات
۱۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۶:۶۴۱، ۶۳۶رقم :۱۰۷۶
۲۔نسائی نے السنن الکبری (۵:۱۵۰، رقم :۸۵۳۱) میں یہ حدیث مبارکہ کہ مختصر اً بیان کی ہے۔
۳۔حمیدی المسند ،۱:۲۲، رقم :۳۸
۴۔شیبائی نے الآحاد ولمثانی (۵:۳۶۰رق، :۲۹۵۱)میں اسے مختصر اً روایت کیا ہے
۵۔ابن جوزی تذکرة الخواص :۲۷۵،۲۷۶
۶۔ ابن اثیر نے اسدالغابہ فی معرفة الصحابہ (۷:۲۱۹) میں مختصر ذکر کیا ہیں

فصل:۱۳
ماکان احد اشبہ بالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من فاطمة سلام اللہ علیھا فی عاداتھا
عادات واطوار میں کوئی بھی سیدہ سلام اللہ علیھا سے بڑھ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شبیہ نہ تھا

۳۵۔عن عائشة ام المومنین رضی اللہ عنھا قالت :مارایت احدا اشبہ سمتا ولاوھدیا برسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی قیامھا وقعودھا من فاطمة بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۳۵)
"ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ روایت کرتی ہیں :میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا سے بڑھ کر کسی کو عادات واطوار سیرت وکردار اورنشت وبرخاست میں آپ سے مشابہت رکھنے والا کوئی نہیں دیکھا۔"

حوالاجات
۱۔ترمذی الجامع الصحیح ۵:۷۰۰، رقم ۳۸۷۲
۲۔ابوداود السنن ۴:۳۵۵،رقم ۵۲۱۷
۳۔نسائی فضائل الصحابہ ۷۷،۷۸رقم :۲۶۴
۴۔حاکم المستدرک ۴:۳۰۳رقم :۷۷۱۵
۵۔ بیہقی السنن الکبری ۵:۹۶
۶۔ابن سعد نے الطبقات ا لکبری (۲:۲۴۸)میں ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ حضرت ام سلمی سے روایت کی ہے
۷۔جوزی صفة الصفوه ۲:۶،۷
۸۔محب طبری ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ:۸۴،۸۵
۳۶۔عن عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنہ قالت :مارایت احدامن الناس کان اشبہ بالنبی کلاما و لا حدیثا و لا جلسلة من فاطمة(۳۶)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں میں نے انداز گفتگو میں سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر کسی اورکو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشابہت رکھنے والا نہیں دیکھا"

حوالاجات

۱۔بخاری الادب المفرد ۳۲۶،۳۳۷، رقم :۹۴۷،۹۹۷۱

۲۔نسائی السنن الکبری ۵:۳۹۱رقم :۹۲۳۶

۳۔ابن حبان الصحیح ۱۵:۴۰۳، رقم ۲۹۹۵۳

۴۔حاکم المستدرک ۳:۱۷۴۱۶۷، رقم ۴۷۳۳۲، ۴۷۵۳

۵۔طبرانی المعجم الاوسط ۴:۲۴۲، رقم :۴۰۸۰۹

۶۔ بیہقی السنن الکبیری ،۷:۱۰۱

۷۔ ابن راہوایہ المسند ۱:۸رقم :۶

۸۔ابن عبد البر الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب ۴:۱۸۹۶

۹۔ذہبی سیر اعلام النبلاء ۲:۱۲۷

۳۷۔عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال :لم یکن احداشبہ برسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من الحسن بن علی ،وفاطمہ صلوات اللہ علیہم اجمعین

"حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ کوئی بھی شخص حضرت حسن بن علی اورحسن بن علی اورحضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر حضور سے مشابہت رکھنے والاکوئی نہیں تھا"

حوالاجات

۱۔ احمد بن حنبل المسند ۳:۱۶۴

۳۸۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت اجتمع نساء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلم یغادرمنہن امراۃ فجاء ت فاطمہ تمشیکان مشیتہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال :مرحبا یا بنتی فاجلسھا عن یمینہ او عن شمالہ (۳۸)

"ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام ازواج جمع تھیں اورکوئی بھی غیر حاضر نہیں تھی۔اتنے میں حضرت فاطمہ رضی تعالی' عنہا آئیں جن کی چال ہو بہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشابہ تھی ۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :مرحبا (خوش آمدید)میری بیٹی !پھر انہیں اپنی دائیں بائیں جانب بٹھا لیا"

حوالاجات

۱۔ مسلم الصحیح ۴:۱۹۰۵،۱۹۰۶، رقم :۲۴۵۰

۲۔بخاری الصحیح ۵:۲۳۱۷، رقم ۵۹۲۸

۳۔ ابن ماجہ السنن ۱:۵۱۸رقم :۱۶۲۰

۴۔ نسائی السنن الکبری ۴:۲۵۱رقم :۷۰۷۸

۵۔ نسائی السنن الکبری۵:۹۶،۱۴۶، رقم ۸۳۶۸،۸۵۱۶،۸۵۱۷

۶۔ نسائی فضائل الصحابہ ۷۷، رقم :۲۶۳

۷۔نسائی ،کتاب الوفاۃ :۲۰رقم ۲

۸۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۲،۷۶۳، رقم :۱۳۴۳

۹۔شیبانی الآحادوالمثالی ۵:۳۶۸، رقم ۲۹۶۸

۱۰۔ ابن راہویہ ،المسند ،۱:۶،۷ رقم :۵

۱۱۔طبرانی نے المعجم الکبیر (۲۲:۴۱۶، رقم :۱۰۳۰)میں حضرت ابو طفیل سے روادیت کی ہے

۱۲۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۱۹رقم ۱۳۰۳

۱۳۔ابن جوزی صفۃ الصفوہ ۲:۶۔۷

۱۴۔ابن جوزی تذکرۃالخواص :۲۷۸

۱۵۔ابن اثیر اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۷:۲۱۸

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۱۶۔ذہبی سیر اعلام النبلاء ۲:۱۳۰
۳۹۔عن مسروق :حدثتنی عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنها قالت :انا کنا ازواج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عنده جمیعا لم تخادر منا واحدة فاقبلت فاطمۃ علیها سلا، تمشی ولا واللہ ما تخفی مشیتها من مشیة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
"حضرت مسروق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنها نے فرمایا :ہم حضورنبی اکرم کی ازواج مطہرات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع تهیں اورکوئی ایک بهی ہم سے غیر حاضر نہ تهی اتنے میں حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیها وہاں آگئیں پس اللہ کی قسم ان کا چلنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلنے
سے ذره بهر مختلف نہ تها"

حوالات
۱۔بخاری الصحیح ،۵:۲۳۱۷، رقم ۵۹۲۷
۲۔نسائی فضائل الصحابہ :۷۷، رقم ۲۶۳
۴۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۲،رقم :۱۳۴۲
۵، طیالسی المسند :۱۹۶، رقم :۱۳۷۳
۶۔ ابن سعد الطبقات الکبری ۲:۲۴۷
۷۔ دولابی الذریۃ الطاہره :۱۰۱، ۱۰۲رقم ۱۸۸
۸۔ابونعیم حلیۃالاولیاء وطبقات الاصفیاء ۲:۳۹،۴۰
۹۔ذہبی سیر اعلام النبلاء ۲:۱۳۰

فصل :۱۴
رضاء فاطمہ سلام اللہ علیها رضاء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیده سلام اللہ علیها کی رضا…مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا

۴۰۔عن المسور بن مخرمة رضی اللہ تعالی عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انما فاطمہ شجنة منی یبسطنی ما یبسطهاو یقبضها
"حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :بے شک فاطمہ میری شاخ ثمر بار ہے جس چیز سے اسے خوشی ہوتی ہے اس چیز سے مجهے خوشی ہوتی ہے اورجس چیز سے اسے تکلیف پہنچتی ہے اس چیز سے مجهے تکلیف پہنچتی ہے"۔

۴۰۔حوالاجات
حاکم المستدرک ۳:۱۶۸، رقم :۴۷۳۴
۲۔احمد بن حنبل المسند ،۴:۳۳۲
۳۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۵رقم :۱۳۴۷
۴شیبانی الآحادوالمثانی ۵:۳۶۲، رقم ۳۰
۵۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۰:۲۵رقم :۳۰
۶۔ہیثمی مجمع الزاوئد ۹:۲۰۳
۷۔ابونعیم حلیتہ الاولیاء وطبقات الصفیاء ۳:۲۰۶
۸۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲:۱۳۲
۹۔ عسقلانی فتح الباری ۹:۳۲۹
۱۰۔ابن کثیر تفسیر القرآن العظیم ۳:۲۵۷
۱۴۔عن سعید بن ابان القرشی قال :دخل عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب علیٰ عمر بن عبدالعزیز وهو حدث السن ولہ وفرة فرفع مجلسہ واقبل علیہ وقضی حوائجہ ،ثم اخذ عکنة فخمزها حتی اوجعہ،وقال :اذکرها عندک للشفاعۃ فلما خرج لامہ قومہ وقالو ا:فعلت هذا بخلام حدث !فقال :ان الثقة حدثنی حتی کانی اسمعہ من فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انما فاطمة بضعة منی یسرنی مایسرھا۔
وانا اعلم ان فاطمۃرضی اللہ عنھا لو کانت حیۃ لسرھا مافعلت بابنھا ،قالو ا!فما معنی غمزک بطنہ وقولک ماقلت ؟قال :انہ لیس احد من بنی ھاشم الا ولہ شفاعۃ فرجوت ان اکون فی شفاعۃھذا(۱۴)
"سعید بن ابان قریشی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جو کہ ابھی نو عمر تھے اپنے ایک کام کے سلسلے میں حضرت عمر بن عبدالعزیز سے ملنے آئے پس ان کے آنے پر حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اپنی مجلس برخاست کردی اوران کااستقبال کیا اوران کی ضرورت پوری کی۔پھر ان کے پیٹ کے بل کو اس قدر دبایاکہ انہیں درد محسوس ہوئی اورفرمایا یہ بات قیامت کے دن شفاعت کے وقت یاد رکھنا جب وہ سید چلے گئے تولوگوں نے انہیں ملامت کی اورکہا :آپ نے ایک نوعمر لڑکے کی اتنی آو بھگت کی ؟اس پر آپ نے فرمایا :میں نے ایک ثقہ روای سے حدیث مبارکہ اس طرح سنی ہے کہ گویا میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سن رہا ہوں(کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے ہیں ؟)
بے شک !فاطمہ میرے جسم کاٹکڑا ہے جو اسے خوش کرتا ہے وہ مجھے خوش کرتا ہے"
پھر حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا)میں جانتا ہوں کہ اگر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حیات ہوتیں تووہ اس عمل سے ضرورخوش ہوتیں تووہ اس عمل سے ضرور خوش ہوتیں جو میں نے ان کے بیٹے کے ساتھ کیا ہے لوگوں نے پوچھا :آپ کا ان کے پیٹ میں کچوکے لگانے کا کیا مطلب ہے اورجو کچھ آپ نے فرمایا اس سے کیا مراد ہے ؟حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا :بنی ہاشم میں ایک شخص بھی ایسا نہیں جسے شفاعت کرنے کا اختیار نہ دیا گیاہوپس میں نے چاہا کہ میں اس لڑکے کی شفاعت کا حق دار بنوں "
(۴۱)سخاوی ،استجلاب ارتقاء الغرف اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف :۹۲،۹۷
سخاوی نے اسی کتاب کے صفحہ ۱۵۰پر اسی طرح کاایک واقعہ ہے خودعبداللہ بن حسن سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں میں ایک کام کے سلسلے میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس گیاتوانہوں نے مجھے کہا: جب آپ کوکوئی حاجت پیش آئے توکوئی آدمی بھیج دیا کریں یا خط لکھ بھیجیں ،مجھے اللہ تعالی سے حیاء آتی ہے کہ یوں آپ کو اپنے دروازے پر دیکھوں

فصل :۱۵
من اغضب فاطمہ بن مخرمة:ان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال :فاطمة بعضة منی فمن اغضبھا اغضبنی (۴۲)
"حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :فاطمہ میرے جسم کاٹکڑاہے پس جس نے اسے ناراض کیااس نے مجھے ناراض کیا"

حوالاجات

۱۔ بخاری الصحیح ۳:۱۳۶۱، رقم :۳۵۱۰
۲بخاری الصحیح، ۳:۱۳۷۴، رقم :۳۵۵۶
۳مسلم الصحیح ،۱۹۰۳۴، رقم :۲۴۴۹
۴۔ابن ابی شیبہ نے المصنف (۶:۳۸۸رقم ۳۲۲۶۹)میں یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔
۵۔ابوعوانہ المسند ۳:۷۰رقم ۴۴۳۳
۶شیبانی ، الآحادوالمثانی ۵:۳۶۱، رقم :۲۹۵۴
۷طبرانی المعجم الکبیر۲۲:۴۰۴، رقم :۱۰۱۲
۸حاکم المستدرک ،۳:۱۷۲،رقم :۴۷۴۷
۹۔ دیلمی الفردوس بنا ثور الخطاب ۳:۱۴۵، رقم ؛۴۳۸۹
۱۰۔ابن جوزی صفۃ الصفوہ ۲:۷
۱۱۔ابن بشکوال غوامض الاسماء المبمہ ۱:۳۴۱
۱۲۔عسقلانی الاصانہ فی تمییز الصحابہ ،۸:۵۶
۱۳۔حسینی ، البیان والتعریف ۱:۲۷۰
۱۴۔مناوی ، فیض القدیر ۴:۴۲۱
۱۵۔عجلونی کشف الخفاء ومزیل الالباس ۲:۱۱۲، رقم :۱۸۳۱

فصل :۱۶

ان اللہ یغضب لغضب فاطمۃ ویرضی لرضا ھا
سیدہ سلام اللہ علیھا کی رضا اللہ کی رضا ۔۔۔اگر سیدہ سلام اللہ علیھا خفاتواللہ خفا

۲۳۔عن علی رضی اللہ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لفاطمۃ :ان اللہ یغضب لغضب ویر ضٰی لرضاک (۴۳)
"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ سے فرمایا:بیشک اللہ تعالی تیری ناراضگی پر ناراض اورتیری رضا پر راضی ہوتا ہے"

حوالاجات
۱۔حاکم ،المستدرک ۳:۱۶۷،رقم ۴۷۳۰
۲۔ابو یعلی المعجم ۱۹۰رقم :۲۲۰
۳۔شیبانی الآحادوالآمثالی ۵:۳۶۳، رقم ۲۹۵۹
۴۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۰۱رقم ۱۸۲
۵۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۰۱، رقم ۱۰۰۱
۶۔دولابی الذریۃ الطاہرہ :۱۲۰،رقم ۲۳۵
۷۔قزوینی التدوین فی اخبارقزوین ،۳:۱۱
۸۔ہثیمی نے مجمع الزوائد(۹:۲۰۳)میں کہاہے کہ اسے طبرانی نے حسن اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے
۹۔ابن جوزی ،تذکرہ الخواص :۲۷۹
۱۰۔ابن اثیراسدالغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۷:۲۱۹
۱۱۔عسقلانی تہذیب التہذیب۔۱۲:۴۶۸
۱۲۔عسقلانی،الاصابہ فی تمییز الصحابہ ،۸:۵۶،۵۷
۱۳۔مفحب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی ۸۲

فصل ۱۷
من آذی فا طمۃسلام اللہ علیھا فقد آذی النبی صلی اللہ وآلہ وسلم
سیدہ سلام اللہ علیھا کی تکلیف ۔۔۔۔مصطفی کی تکلیف

۴۴۔عن المسور بن مخرمۃقال:قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انما فاطمۃبضعۃ منی ،یوذینی ماآذاھا۔
"حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:فاطمہ تومیرے جسم کا ٹکڑا ہے اسے تکلیف دینے والی چیزمجھے تکلیف دیتی ہے"

حوالاجات
۱۔مسلم الصحیح ۴:۱۹۰۳،رقم ۲۴۴۹
۲۔نسائی السنن الکبیری ۵:۹۷،رقم ۸۳۷۰
۳۔بہیقی السنن الکبری ۱۰:۲۰۱
۴۔شیبانی الآحادو المثانی ۵:۳۶۱رقم :۲۹۵۵
۵۔طبرانی المعجم الکبیر۲۲:۴۰۴رقم ۱۰۱۰
۶۔ابونعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۲:۴۰

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۷۔اندلسی تحفۃ المحتاج ۲:۵۸۵، رقم :رقم ۱۷۹۵
۸۔عسقلانی الاصابہ فی تمییز الصحابہ ۸:۵۲
۹۔ابن جوزی تذکرہ الخواص :۲۷۹
۴۵۔عن عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :انمافاطمۃ بضعۃ منی یوذینی ماآذاھا وینصبنی ماانصبھا(۴۵)
"حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :فاطمہ میرا جگر گوشہ ہے اسے تکلیف دینے والی چیز مجھے تکلیف دیتی ہے اوراسے مشقت میں ڈالنے والا مجھے مشقت میں ڈالتا ہے"

حوالاجات
۱۔ترمذی نے یہ حسن صحیح الجامع الصحیح (۶۹۸۵، رقم ۳۸۶۹)میں روایت کی ہے
۲۔احمد بن حنبل المسند ۴:۵
۳۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۸۶، رقم ۲۷۴
۴۔حاکم المستدرک ۳:۱۷۳، رقم ۴۷۵۱
۵۔مقدسی الاحادیث المختارہ ۹:۴۱۴، ۳۱۵، رقم :۲۷۴
۶۔عسقلانی فتح الباری ۹:۳۲۹
۷۔شوکانی درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ :۲۷۴
۴۵۔عن عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ تعالی عنہ قال:قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انمافاطمۃ بعضۃ منی یوذینی ماآذاھا ونیصبنی ماانصبھا
۴۵۔ "حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:فاطمہ میراجگرگوشہ ہے،اسے تکلیف دینے والی چیزمجھے تکلیف دیتی ہے اوراسے مشقت میں ڈالنے والا مجھے مشقت میں ڈالتا ہے"

حوالاجات
۱۔ترمذی نے یہ حسن صحیح حدیث الجامع الصحیح (۵:۶۹۸، رقم ۳۸۶۹)میں روایت کی ہے۔
۲۔احمد بن حنبل المسند ۴:۵
۳۔احمد بن حنبل ، فضائل الصحابہ ۲:۷۸۶، رقم :۱۳۲۷
۴۔حاکم المستدرک ۳:۱۷۳، رقم :۴۷۵۱
۵۔مقدسی الاحادیث المختارہ ۹:۳۱۴،۳۱۵رقم ۲۷۴
۶۔عسقلانی فتح الباری ۹:۳۲۹
۷۔شوکانی درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ :۲۷۴
۴۶۔عن ابی حنظلۃ رضی اللہ تعالی عنہ قال :فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انما فاطمۃ بعضۃمنی فمن اذاھافقد آذانی ۔
"حضرت ابوحنظلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:فاطمہ تومیرا جگر گوشہ ہے جس نے اسے ستایا اس نے مجھے ستایا۔"فاطمہ تومیراجگرگوشہ ہے،جس نے اسے ستایااس نے مجھے ستایا"

حوالاجات
احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۵۵، رقم ۱۳۲۴
۲۔احمد بن حنبل نے فضائل الصحابہ (۲:۷۵۶، رقم ۱۳۲۷)میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہا سے بھی ہے
۳۔احمد بن حنبل المسند ۴۔۵
۴۔حاکم المستدرک ۳:۱۷۳، رقم ۲۹۵۷
۵۔ شیبانی الآحادوالمثانی ۵:۳۶۲رقم :۲۹۵۷
۶۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۰۵، رقم ۱۰۱۳
۷۔بیہقی السنن الکبریٰ ۱۰:۲۰۱

فصل :۱۸

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عدالفاطمہ سلام اللہ علیہا عدوللنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کے گھرانے کا دشمن مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دشمن

۴۷۔عن زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ ان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لعلی وفاطمۃوالحسن والحسین رضی اللہ تعالی عنہ اناحرب لمن حاربتم وسلم لمن سالمتم
"زیدبن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی حضرت فاطمہ ، حضرت حسن اورحسین رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا :میں اس لڑوں کا جس سے تم لڑوں گے اورجس سے تم صلح کروگے میں اس سے صلح کروں گا

حوالاجات
۱۔ترمذی الجامع الصحیح ۵:۶۹۹، رقم :۳۸۷۰
۲۔ابن ماجہ السنن ۱:۵۲،رقم :۱۴۵
۳۔حاکم المستدرک ۳:۱۶۱، رقم ۴۷۱۴
۴۔طبرانی المعجم الکبیر ۳:۰۴رقم ۲۶۱۹،۲۶۲۰
۵۔طبرانی المعجم الکبیر۵:۱۸۴رقم ۵۰۳۰،۵۰۳۱
۶۔طبرانی المعجم الاوسط،۵:۱۸۲رقم ۵۰۱۵
۷۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب زوی لاقربی ۲۶'
۸۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲:۱۲۵
۹۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۱۰:۴۳۲
۱۰۔مزی تہذیب الکمال ۱۳:۱۱۲
۴۸۔عن زیدبن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لفاطمۃ والحسن والحسین :انا حرب لمن حرابکم وسلم لمن سالمکم
"حضرت زیدبن ارقم سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ حضرت حسن اورحضرت اما م حسین سے فرمایا:جو تم سے لڑے گامیں اس سے لڑوں گا اورجو تم سے صلح کرے گا میں اس سے صلح کروں گا"

حوالاجات
۱۔ ابن حبان الصحیح ۱۵:۴۳۴ رقم :۶۹۷۷
۲۔ طبرانی المعجم الاوسط ۳۱۷۹، رقم :۲۸۵۴
۳۔طبرانی المعجم الصغیر۲:۵۳رقم :۷۶۷
۴۔ہثیمی نے مجمع الزوائد (۹:۱۶۹)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے الاوسط میں روایت کیا ہے۔
۵۔ ہثیمی مواردالظمآن :۵۵۵، رقم ۲۲۴۴
۶۔محاملی الامالی ۴۴۷رقم ۵۳۲
۷۔ابن اثیراسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۷:۲۲۰
۴۹۔عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال :نظر النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الی علی وفاطمۃ والحسن والحسین فقال انا حرب لمن حاربکم وسلم لمن سالمکم
"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی حضرت فاطمہ،حضرت حسن اورحضرت حسین رضی اللہ عنہ کی طرف نظر التفات کی اورارشاد فرمایا:جو تم سے لڑے گا میں اس سے لڑوں گاجو تم سے صلح کرے گا میں اس سے صلح کروں گا(یعنی جو تمہارا دشمن وہ میرا دشمن اورجو تمہارا دوست ہے وہ میرا دوست ہے"

حوالاجات
۱۔ احمد بن حنبل المسند ۲:۴۴۲

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۲۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۷رقم ۱۳۵۰
۳۔حاکم نے المستدرک (۳:۱۶۱رقم ۴۷۱۳)میں اس حدیث کو حسن قراردیا ہیجبکہ ذہبی نے اس بارے میں خاموشی اختیار کی ہے۔
۴۔طبرانی المعجم ۳:۴۰رقم :۲۶۲۱
۵۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد۷:۱۳۷
۶۔ذہبی سیراعلام النبلاء۲:۱۲۲
۷۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۳:۲۵۷،۲۵۸
۸۔ہیثمی نے مجمع الزاوئد (۹:۱۶۹)میں کہا ہے کہ اسے احمد اورطبرانی نے روایت کیا ہے اوراس کے راوی تلید بن سلیمان کے بارے میں اختلاف ہے جبکہ اس کے بقیہ رجال میں حدیث صحیح کے رجال ہیں

فصل :۱۹
من ابعض اهل بیت فاطمة سلام الله علیها فقددخل النار ولعن الله عجل عن علیہ
سیدہ سلام اللہ علیہا کے گھرانے کا دشمن منافق لعنتی اوردوزخی ہے

۵۰۔عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من ابغضنا اهل البیت فهو منافق
"حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنهما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :جس نے ہم اہل بیت سے بغض رکھا تووہ منافق ہے"

حوالاجات
۱۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۶۶۱رقم ۱۱۲۶
۲۔محب الریاض النضرفی مناقب العشرہ ۱:۳۶۲
۳۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربیٰ :۵۱
۴۔سیوطی الدرالمنشور فی التفسیر بالماثور ۷:۳۴۹
۵۱۔عن زرقال:قال علی رضی اللہ عنہ لایحبنا منافق ولاینغضنا مومن
"حضرت ذربیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا :منافق شخص کبھی بھی ہمارے ساتھ محبت نہیں کرتا اورمومن شخص کبھی بھی ہامرے ساتھ بغض نہیں رکھتا"

حوالاجات
۱۔ابن ابی شیبہ المصنف،۶:۳۷۲، رقم ۳۲۱۱۶
۵۲۔عن جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنهما قال :خطنبا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وهو یقول :ایهاالناس !من ابغضنا اهل البیت حشره الله یوم القیامة یهودیا۔یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم !وان صام وصلی ؟قال:ان صام وصلی ۔
"حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنهما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشادفرمایا،آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے :"جس نے ہم اہل بیت کے ساتھ بغض رکھا روزے قیامت ا سکا حشر یہودیوں کے ساتھ ہو گامیں نے عرض کیا:یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم !اگرچہ وہ روزہ رکھے اورنماز بھی پڑھے؟آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں:اگرچہ وہ روزہ رکھے اورنماز بھی پڑھے اس کے باوجود دشمن اہل بیت ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی عبادات کو درفرما کر اسے یہودیوں کے ساتھ اٹھائے گا)

حوالاجات
۱۔طبرانی المعجم الاوسط ۴:۲۱۲، رقم ۴۰۰۲
۲۔ہثیمی ،مجمع الزائد۹:۱۷۲
۳۔جرجانی تاریخ جرجان :۳۶۹
۵۳۔عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والذی نفسی بیده!لایبغضنا اهل البیت احد الا ادخله الله النار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:خدا کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے!ہم اہل بیت سے بغض رکھنے والا کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں کہ جسے اللہ تعالی جہنم میں نہ ڈالے۔

حوالاجات
۱۔حاکم المستدرک ۳:۱۶۲، رقم:۴۷۱۷
۲۔ ابن حبان الصحیح ۱۵:۴۳۵، رقم ۶۹۷۸
۳۔ذہبی سیر اعلام النبوہ۲:۱۲۳
حاکم کے نزدیک یہ حدیث امام مسلم کی شرائط مطابق صحیح ہے
۵۴۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوان رجلا صف بین الرکن والمقام فصلی وصام ثم لقی اللہ وھو مبغض لا اھل بیت محمد دخل النار۔
"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:اگرکوئی شخص کعبۃ اللہ کے پاس رکن یمانی اورمقام ابراہیم کے درمیان کھڑا ہو کر نماز پڑھے اورروزہ بھی رکھے اورپھر وہ اس حال میں مرے کہ اہل بیت سے بغض رکھتا ہو تووہ شخص جہنم میں جائے گا"

حوالاجات
۱۔محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی :۵۱
۲۔فسوی المعرفہ والتاریخ ۱:۵۰۵
۵۵۔عن معاویۃ بن حدیج عن الحسن بن علی رضی اللہ عنھما انہ قال لہ :یا معاویۃبن حدیج !ایاک وبخضنا فان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال:لا یبغضنا و لا یحسدنا احدالا ذید عب العوض یوم القیامۃ بساط من نار
"حضرت معاویہ بن حدیج نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا :اے معاویہ بن حدیج ہمارے ساتھ بغض رکھنے سے بچے رہنا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان اقدس ہے:ہمارے ساتھ بغض وحسد رکھنے والا کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں کہ جیسے قیامت کے دن حوض کوثر سے آگ کے درے سے دھتکارا نہ جائے

حوالاجات
۱۔طبرانی المعجم الاوسط،۳:۳۹، رقم ۲۴۰۵
۲۔طبرانی المعجم الکبیر ۳:۸۱، رقم :۲۷۲۶

فصل :۲۰
اسراالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الی فاطمۃ الزھراء سلام اللہ علیھا
سیدہ سلام اللہ علیھا رازدار مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۵۶۔ عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت اجتمع نساء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلم یغادرمنھن امراۃ فجاء ت فاطمۃ تمشی کان مشیتھا مشیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سلم فقال :مرحبابابنتی فاجلسھا عن عمینہ اوعن شمالہ ثم انہ اسر الیھاحدیثا فبکت فاطمۃ ثم انہ سارھا فضحکت ایضا فقلت لھا :ما یبکیک ؟فقالت :ماکنت لاقشی ار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔فقلت :ما رایت کالیوم فرحااقرب من حزن ۔ فقلت لھا حین بکت اخصک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحدیثہ دوننا ثم تبکن ؟ولالتھا عما قال فقالت :ما کنت لا فشی سر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔حتی ازاقبض سالتھا فقالت انہ کان حدثنی ان جبرائیل کان یعارضہ بالقرآن کل عام مرہ وانہ عارضہ بہ فیء العام مرتین ولا ارانی الاقد حضراجلی وانک اعل اھلی لحوقابی ونعم السلف انا لک ۔فبکیت لذلک ثم انہ سارنی فقال الا ترضین ان تکون سیدہ نساء المومنین اوسیدۃنساء ھذہ الا مۃ فضحکت
۴ "ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام ازواج جمع تھیں اورکوئی بھی غیر حاضرنہ تھی اتنے میں حضرت فاطمہ سلام اللہ علیھا وہاں آگئیں جن کی چال بالکل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلنے کے مشابہ تھی آپ نے فرمایا :مرحبا (خوش آمدید)میری بیٹی پھر انہیں اپنی دائیں یا بائیں جانب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بٹھا لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے چپکے سے کوئی بات کہی توحضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں پھر چپکے سے کوئی بات کہی توحضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہنسنے لگیں میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کس وجہ سے روئیں حضرت فاطمہ سلام اللہ عنہا نے کہا میں رسول اللہ کا راز افشاں نہیں کروں گی میں نے کہا :میں نے آج کی طرح کوئی خوشی غم سے اتنی قریب نہیں دیکھی ۔میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے بغیر خوصیت کے ساتھ آپ سے کوئی بات کی ہے پھر بھی آپ رو رہی ہیں اورمیں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا :حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا ؟توانہوں نے کہا:میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راز افشاں نہیں کروں گی حتی کہ جب رسول اللہ کا وصال مبارک ہوگیا تومیں نے پھر پوچھا ۔حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی باار یہ فرمایا تھا کہ جبرائیل مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن مجید کا دور کیا ہے اورمجھے یقین ہے کہ اب میرا وصال کا وقت آگیا ہے اورمیرے بعدمیرے اہل میں سے سب سے پہلے تم مجھے ملو گی اورمیں تمہارے لئے بہترین پیش روہوں تب میں رونے لگی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سرگوشی کی اورفرمایا:کیا تم اس بات پر خوش نہیں کہ تم تمام مومن عورتوں کی سردارہویا میری اس امت کی عورتوں کی سردارہو!تومیں اس وجہ ہنس پڑی"

حوالاجات

۱مسلم الصحیح ۴:۱۹۰۵،۱۹۰۶،رقم ۲۴۵۰
۲۔بخاری الصحیح،۳۳۱۷،رقم:۵۹۲۸
۳۔ابن ماجہ،السنن،ا:۵۱۸،رقم؛۱۶۲۰
۴۔نسائی السنن الکبری ۴:۲۵۱،رقم :۷۰۷۸
۵۔نسائی السنن الکبری ۵:۹۶،۱۴۶، رقم #۸۵۱۷،۸۵۱۶،۸۳۶۸
۶۔نسائی فضائل الصحابہ ۷۷، رقم ۲۶۳
۷۔نسائی کتاب الوفاۃ ۲۰،رقم ۲
۸۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۲،۷۶۳، رقم ۱۳۴۳
۹۔شیبائی الآحادوالمثالی ۵:۳۶۸، رقم ۲۹۶۸
۱۰۔ابن راہویہ المسند ۱:۶،۷رقم ۵
۱۱۔طبرانی نے المعجم الکبیر (۲۲:۴۱۹، رقم ۱۰۳۰)میں حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے
۱۲۔طبرانی ، المعجم الکبیر۲۲:۴۱۹رقم۱۳۰۳
۱۳۔ابن جوزی صفۃ الصفوہ ۲:۶،۷
۱۴۔ابن جوزی تذکرۃ الخواص :۲۷۸
۱۵۔ابن اثیراسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۷:۲۱۸
۱۶۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲:۱۳۰

۵۷۔عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت :دعاالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمۃ ابنتہ فی شکواہ الذی قبض فیھا فسارھاشئی فبکت ثم دعاھا فسارھا فضحکت قالت :فسالتھا عن ذلک فقالت :سارنی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاخبرنی انہ یقبض فی وجعہ الذی توفی فیہ فبکیت ثم سارنی فاخبرنی انی اول اھل بیۃ اتبعہ فضعکت

"حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض وصال میں اپنی صاحبزادی حضرت عائشہ کو بلایا اورپھران سے سرگوشی فرمائی تووہ رونے لگیں ۔پھر انہیں قریب بلاکرسرگوشی فرمائی تووہ ہنس پڑیں ۔حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں میں نے اس بارے میں سیدہ سے پوچھا توانہوں نے بتایا حضورنبی اکرم نے میرے کان میں فرمایاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کااسی مرض میں وصال ہوجائے گاپس میں رونے لگیں پھر آپ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمنے سرگوشی کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ میرے اہل بیت میں سب سے پہلے تم میرے بعدآوگی ۔اس پر میں ہنس پڑی"

حوالاجات

۱۔بخاری الصحیح ۳:۱۳۶۱رقم ۳۵۱۱
۲۔بخاری الصحیح۳:۱۳۲۷، رقم:۳۴۲۷

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۳۔بخاری الصحیح۱۶۱۲:۴رقم:۴۱۷۰
۴۔مسلم الصحیح۱۹۰۴:۴، رقم :۲۴۵۰
۵۔نسائی ، فضائل الصحابہ :۷۷، رقم:۲۹۶
۶۔ احمد بن حنبل المسند،۶:۷۷
۷۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۵۴۔رقم ۱۳۲۲
۸۔ابن حبان الصحیح ۱۵:۴۰۴رقم :۶۹۵۴
۹۔ابویعلی المسند ۱۲:۱۲۲رقم :۶۷۵۵
۱۰۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۲۰، رقم ۱۸۵
۱۱۔دولابی الذریۃ الطاہری :۱۰۰رقم ۱۸۵
۱۲۔ مزی تہذیب الکمال ۳۵:۲۵۳
۱۳۔اصبہای دلائل النبوہ :۹۸
۱۴۔ذہبی نے معجم المحدثین (ص:۱۳،۱۴)میں اسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے متفق علیہ حدیث قرار دیا ہے

۵۸۔ عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت :بینما انا مع رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی بیت یلاعبنی والاعبہ اذدخلت علینا فاطمۃ فاخذ رسول اللہ صلی اللہ محمد وآلہ وسلم بیدھا فاقعدھا خلفہ ونا جاھا بشئی لا ادری ماھو فنظرت الی فاطمۃ تبکی ثم اقبل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فحدثنی ولا عبنی ثم اقبل علیھا فلا عبھا ونا جاھا بشئی فنظرت الی فاطمۃفاذا ھی تضحک فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فخرج فقلت لفاطمۃ ما الذی ناجاک بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ؟قالت :لیس کلاماًاسرالی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخبرک بہ قلت :اذکرک اللہ والرحم قالت :اخبرنی :انہ مقبوض قد حضراجلہ فبکیت لفراق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثم اقبل الی فنا جانی :انی اول من لحق بہ من اھل بیتہ فضحکت للقاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں :میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ گھر میں تھی ہم آپس میں مزاح کررہے تھے ۔اتنے میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑااور اپنے پیچھے بٹھا لیااورکچھ سرگوشی فرمائی مجھے اس کا علم نہیں کہ کیا سرگوشی تھی ۔پھر میں نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی طرف دیکھا تووہ رورہی تھیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے مجھے سے بات چیت کی ۔پھر ان کی طرف متوجہ ہوئے اوران سے مزاح فرمایااورسرگوشی کی میں نے دیکھا کہ فاچمہ ہنس رہی ہیں جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا سرگوشی فرمائی وہ بولیں جو بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے چپکے سے بتائی ہے میں آپ کو نہیں بتاوں گی میں نے کہا میںآ پ کو اللہ تعالی اورقرابت داری کا واسطہ دیتی ہوں وہ بولیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی وفات کا بتایا کہ آپ کا وقت آپہنچا ہے پس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جدائی پر رو پڑی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر میری طرف متوجہ ہوئے اورمجھے چپکے سے بتایا کہ اہل بیت میں سے سب سے پہلے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملوں گی تومیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملاقات کی آس میں ہنس پڑی

حوالاجات
۱۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۲۰، رقم :۱۰۳۵

الدرۃ البیضاء في منا قب فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا

فصل :۲۱

فاطمۃ سلام اللہ علیھا شجنۃ من النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدہ سلام اللہ علیہا ...شجرہ رسالت کی شاخ ثمر بار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۵۹۔عن المسورقال :قال رسول اللہ ڈلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمۃشجنۃ منی یسطنی مابسطھا ویقبضنی ماقبضھا۔
"حضرت مسوررضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :فاطمہ میری شاخ ثمر بار ہے اس کی خوشی مجھے خوش کرتی ہے اوراس کی پریشانی مجھے پریشان کردیتی ہے"

حوالاجات
۱۔ احمد بن حنبل المسند۴:۳۳۲
۲۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۵، رقم ۱۳۴۷
۳۔ حاکم المستدرک ۳:۱۶۸، رقم ۴۷۳۴
۴۔ شیبانی الآحادوالمثانی ۵:۳۲۶، رقم ۲۹۵۶
۵۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۰:۲۵، رقم ۳۰
۶۔طبرانی المعجم الکبیر۲۲:۴۰۵رقم :۱۰۱۴
۷۔ہثیمی نے مجمع الزوائد (۹:۲۰۳) میں کہا ہے کہ اے طبرانی نے روایت کیا ہے اورام بکر بنت مسور پر جرح کی گئی نبی کسی نے اسے ثقہ قرار دیا جبکہ اس کے بقیہ رجال کو ثقہ قراردیا گیاہے۔
۸۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲:۱۳۲
۶۰۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنھما رفعہ :انا شجرۃٔ وفاطمۃ حملھا وعلی لقاحھا،والحسن والحسین ثمرتھا والمحبون اھل البیت ورقھا من الجنتۃ حقا حقا۔
"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے مرفوعاحدیث مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :میں درخت ہوں فاطمہ اس کی ٹہنی ہے علی اس کا شگوفہ اورحسن وحسین اس کا پھل ہیں اوراہل بیت سے محبت کرنے والے اس کے پتے ہیں یہ سب جنت میں ہوں گے یہ حق ہے حق ہے"

۶۰۔حوالاجات
۱۔ دیلمی الفردوس بماثور الخطاب ۱:۵۲،رقم :۱۳۵
۲۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباالرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذوی الشرف:۹۹

فصل :۲۲
شہادۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لعفۃ فاطمۃ سلام اللہ علیھا وعرضھا
عصمت فاطمہ سلام اللہ علیھا کے گواہ ....خود محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۶۱۔عن عبداللہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ وعلیہ وآلہ وسلم ان فاطمہ احصنت فرجھا فحرم اللہ ذریتھا علی النار
"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :بیشک فاطمہ نے اپنی عصمت اورپاکدامنی کی ایسی حفاظت کی ہے کہ اللہ تعالی نے اس کی اولاد پر آگ حرام کردی ہے "

حوالات
۱۔بزار المسند ۵:۲۲۳رقم :۱۸۲۹
۲۔حاکم المستدرک ۳:۱۶۵، رقم ۴۷۲۶
۳۔ ابو نعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۴:۱۸۸
۴۔ ذہبی نے اسے میزان الاعتدال فی نقد الرجال (۵:۲۶۱)میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عھنما سے مرفوع قرار دیا ہے۔
۵۔ مناوی فیض القدیر۲:۴۶۲
۶۲۔عن عبداللہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان فاطمۃ حصنت فرجھا وان اللہ وعجل عن ادخلھا یا حصان فرجھا وذرتیھا الجنۃ
"حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:فاطمہ نے اپنی عصمت اورپاک دامنی کی ایسی حفاظت کی ہے کہ اللہ تعالی نے اس کی عصمت مطہرہ کے طفیل اسے اور اس کی اولاد

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کو داخل فرمادیا"

حوالاجات
طبرانی المعجم الکبیر ۳:۴۱، رقم :۲۶۲۵
۲۔ ہیثمی مجمع الزوائد ۹:۲۰۲
۳۔مناوی فیض القدیر۲:۴۶۳

فصل :۲۳
امر اللہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بترویج فاطمۃ سلام اللہ علیھا من علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
حضرت علی سے سیدہ سلام اللہ علیھا کے نکاح کا حکم خودباری تعالی نے دیا

۶۳۔ عن عبداللہ بن مسعودرضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال :ان اللہ امرنی ان ازوج فاطمۃ من علی
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:اللہ تعالی نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ میں فاطمہ کا نکاح علی سے کردوں "

حوالاجات
۱۔ طبرانی المعجم الکبیر ۱۰:۱۵۲رقم ؛۱۰۳۰۵
۲۔ طبرانی المعجم الکبیر۲۲:۴۰۷، رقم ۱۰۲۰
۳۔ ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۲۰۴)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیاہے اور اسکے رجال ثقہ ہیں
۴حلبی الکشف الحسثیث ۱:۱۷۴
۵ہندی کنزا العمال رقم :۳۲۹۲۹،۳۲۸۹۱
۶۔ ہندی کنزاالعمال ،۱۳:۶۸۱،۶۸۲، رقم ۳۷۷۵۳
۷۔ ابن جوزی نے تذکرۃ الخواص (ص:۲۷۶)میں حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے
نے البیان والتعریف(۱:۲۷۴رقم ۴۵۵) میں کہا ہے کہ اسے ابن عساکر اورخطیب بغدادی نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کیا ہے۔
۹۔ مناوی فیض القدیر، ۲:۲۱۵
۶۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا انس اتدری ما جاء نی بہ جبرایل من صاحب العرش؟ قال :ان اللہ امرنی ان ازوج فاطمۃ من علی
"حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:اے انس !کیا تم جانتے ہوکہ جبرایل میرے پاس صاحب عرش کا کیا پیغام لائے ہیں ؟ پھر فرمایا :اللہ تعالی نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطہ کا نکاح علی سے کردوں

حوالاجات
۱حسینی نے "البیان "والتعریف (۲:۳۰۱رقم :۱۸۰۳) میں کہا ہے کہ اسے قزوینی خطیب بغدادی اورابن عساکر نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے
۲۔ محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوہ القربی :۷۱

فصل :۲۴
حفل زفاف فاطمۃسلام اللہ علیھا فی الملاالاعلی ومشارکۃ اربعین الف ملک فیہ
سیدہ سلام اللہ علیھا کا ملاء اعلی میں نکاح اورچالیس ہزار ملائکہ کی شرکت

۶۵۔عن انس رضی اللہ عنہ قال :بینما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی المسجد اذقال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لعلی:ھذاجبریل یخبرنی ان اللہ زوجک فاطمۃ واشھد علی تزویجک اربعین الف ملک واوحی الی شجرۃ طوبی ان انثری علھم الدروالیاقوت فنثرت علیھم الدروالیاقوت فابتدرت الیہ الحورالعین یلتقطن من اطباق الدروالیاقوت فھم یتھادونہ بینھم الی یوم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

القیامة
"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا :یہ جبرائیل ہے جو مجھے یہ بتا رہا ہے کہ اللہ تعالی نے فاطمہ سے تمہاری شادی کردی ہے اورتمہارے نکاح پر چالیس ہزارفرشتوں کو گواہ کے طور پر مجلس نکاح میں شریک کیا گیا اورشجرہائے طوبی سے فرمایا :ان پر موتی اوریاقوت نچھاور کرو۔پھر دلکش آنکھوں والی حوریں ان موتیوں اوریاقوتوں سے تھال بھرنے لگیں جنہیں تقریب نکاح میں شریک کرنے والے فرشتے قیامت تک ایک دوسرے کو بطور تحفہ دیں گے "

حوالاجات
۱۔محب طبری نے الریاض النضرہ فی مناقب العشرہ (۳:۱۴۶)میں کہا ہے کہ اسے ملا ء نے الیسرۃ میں روایت کیا ہے
۲۔ محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی :۷۲
۶۶۔۵۸۶۶ععبعن علی رضی اللہ تعالی عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتانی ملک فقال :یا معمد ان اللہ تعالی یقراعلیک السلام ، ویقول لک :انی قد ذوجت فاطمۃ ابنتک من علی بن ابی طالب فی الملاالاعلی فزوجھا فی الارض ۔
"حضرت علی کرم اللہ وجھہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :میرے پاس ایک فرشتے نے آکرکہا:اے محمد اللہ تعالی نے آپ پر سلام بھیجا ہے اورفرمایا ہے :میں آپ کی بیٹی فاطمہ کا نکاح ملا اعلی میں علی بن ابی طالب سے کردیا ہے پس آپ زمین پر بھی فاطمہ کا نکاح علی سے کردیں "

حوالاجات
۱۔ محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی :۷۲

فصل :۲۵
ذعا ء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لفاطمۃ سلام اللہ علیھا وذریتھا
سیدہ سلام اللہ علیھا اورآپ کی نسل مبارک کے حق میں حضور کی دعاے برکت
۲۷۔ عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال :دعارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لفاطمۃ اللھمانی اعیذھا بک وذریتھا من الشیطان الرجیم
"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا کے لیے خصوصی دعا فرمائی باری تعالی میں اپنی اس بیٹی اوراس کی اولاد کو شیطان مردود کی پناہ میں دیتا ہوں

حوالاجات
۱۔ ابن حبان الصحیح ۱۵:۳۹۴، ۳۹۵، رقم ۶۹۴۴
۲۔ طبرانی المعجم الکبیر۲۲:۴۰۹، رقم ۱۰۲۱
۳۔ احمد بن حنبل نے فضائل الصحابہ (۲:۷۶۲، رقم ۱۳۴۲) میں یہ حدیث حضرت اسماء بنت عمیس سے ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے
۴۔ہیثمی مواردالظمآن ۵۴۹۔۵۵۱رقم :۲۲۲۵
۵۔ابن جوزی نے تذکرۃ الخواص (ص:۲۷۷)میں مختصر روایت کیا ہے
۶۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی :۶۷
۲۸۔ عن بریدۃ رضی اللہ عنہ قال :فلما کان النبلاء قال :یا علی لا تحدث شیئا حتی تلقانی ، فدعاالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بما فتوضا منہ ثم افرغہ علی علی فقال :الکھم بارک فیھما وبارک علیھما وبارک لھما فی شبلھما وفی روایۃ عنہ :وبارک لھما فی نسلھما
"حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی اورسیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھماکی شادی کی رات علی سے فرمایا :مجھے ملے بغیر کوئی عمل نہ کرنا پھر آپ نے پانی منگوایا اس سے وضو کیا پھر حضرت علی پر پانی ڈال کر فرمایا :اے اللہ !ان دونوں کے حق برکت اوران دونوں پر برکت نازل فرما،ان دونوں کے لیے ان کی اولاد میں برکت عطافرما۔"
حضرت بریدہ رضی اللہ عنی سے ہی مروی ایک دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں ان دونوں کے لیے انکی نسل میں بھی

برکت مقدر فرمادے"

حوالاجات

۱۔نسائی السنن الکبری ۶:۷۶، رقم :۱۰۰۸۸

۲۔نسائی عمل الیوم والیلہ :۲۵۳، رقم :۲۵۸

۳۔رویانی المسند ۔۱:۷۷، رقم :۳۵

۴۔طبرانی المعجم الکبیر ۲:۲۰رقم، ۱۱۵۳

۵۔ابن اثیراسدالغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۷:۲۱۷

۶۔ابن سعدالطبقات الکبری ۸:۲۱

۷۔ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۲۰۹)میں کہا ہے کہ اسے بزار اورطبرانی روایت کیا ہے اوران کے رجال عبدالکریم بن سلیط کے رجال ہیں جنہیں ابن حبان نے ثقہ قرار دیا ہے۔

۸۔عسقلانی نے الاصحابہ تمییز الصحابہ (۸:۵۶)میں کہا ہے کہ اسے دولابی نے سند جید کے ساتھ روایت کیا ہے

۹۔دولابی الذریۃ الطاہرہ :۶۵، رقم:۹۴

۱۰۔مزی نے تہذیب الکمال (۱۷:۷۶)میں یہ روایت ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسے نسائی نے الیوم والیلہ میں روایت کیا ہے

فصل :۲۶

لم یوذن لعلی بزواج ثان فی حیاۃ فاطمۃ الزھراء سلام اللہ علیھا

سیدہ سلام اللہ علیھا کی حیات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کودوسری شادی کی اجازت نہ تھی

۲۹۔ ان المسوربن مخرمۃ حدثہ ،انہ سمع رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی المنبر ،وھو یقول :ان بنی طالب فلا آذن لھم ،ثم لاآذن لھم ثم لا آذن لھم وقال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فانماابنتی بضعۃ منی یریبنی مارابھا ویوذینی ما آذاھا۔

"حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات سنائی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے سنا بنی ہشام بن مغیرہ نے اپنی بیٹی کا علی سے رشتہ کرنے کی مجھ سے اجازت مانگی ہے میں ان کو اجازت نہیں دیتا پھر میں ان کو اجازت نہیں دیتا،پھر میں ان کو اجازت نہیں دیتا۔اورحضور نے فرمایا میری بیٹی میرے جسم کا حصہ ہے اس کی پریشانی مجھے پریشان کرتی ہے اوراس کی تکلیف مجھے تکلیف دیتی ہے"

حوالاجات

۱۔ مسلم الصحیح ۴:۱۹۰۲، رقم ۲۴۴۹

۲۔ترمذی الجامع الصحیح ۵:۶۹۸، رقم ۲۰۷۱

۳۔ ابوداود السنن ۲:۲۲۶، رقم :۲۰۷۱

۴۔ابن ماجہ السنن ،۱:۲۴۳، رقم ۱۱۹۸

۵۔ نسائی السنن الکبری ،۵:۱۴۷، رقم :۸۵۱۸

۶۔ احمد بن حنبل المسند ۴:۳۲۸

۷۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۵۲۶، رقم ۱۳۲۹

۸۔ ابو عوانہ المسند ۳:۶۹۔ ۷۰رقم :۴۲۳۱

۹۔ بیقی السنن الکبری ۷:۳۰۷

۱۰۔بہیقی السنن الکبری ۱۰:۲۸۸

۱۱۔حکیم ترمذی نوادرالاصول فی احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۳:۱۸۴

۱۲۔ابونعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۷:۳۲۵

۱۳۔ابن جوزی صفۃ الصفوہ ۲:۷

۱۴۔ محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی :۸۰۷۹

۱۵۔ابن اثیر اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۷:۲۱۷

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۱۶۔شوکانی درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ :۲۷۴
اناالمسور بن مخرمۃ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :ان فاطمۃ بضعۃ منی وانی اکرہ ان یسوئہا واللہ لا تجتمع بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وبنت عدواللہ عند رجل واحد۔
"حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:بے شک !فاطمہ میرے جگرکا ٹکڑاہے اوراس کی ناراضگی مجھے پسند نہیں خدا کی قسم کسی شخص کے پاس رسول اللہ اوردشمن خداکی بیٹیاں جمع نہیں ہوسکتیں "

حوالاجات
۱بخاری الصحیح ۳:۱۳۶۴، رقم ۳۵۲۳
۲۔ مسلم الصحیح ۴:۱۹۰۳، رقم ۲۴۴۸
۳۔ابن ماجہ السنن ۱:۶۴۴، رقم ۱۹۹۹
۴۔ احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۵۹، رقم :۱۳۳۵
۵۔ابن حبان الصحیح ۱۵:۴۰۷م۵۳۵، رقم :۶۹۵۶،۷۰۶۰
۶۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۰:۱۸،۱۹،رقم ۱۸،۱۹
۷۔ طبرانی المعجم الکبیر۲۲:۴۰۵، رقم ۱۰۱۳
۸۔طبرانی المعجم الصغیر۲:۷۳، رق، ۸۰۴
۹۔ہیثمی مجمع الزوائد ۹:۲۰۳
۱۰۔دولابی المعجم الکبیر۲۲:۴۲۳، رقم ۱۰۴۱

فصل :۲۷
۷۱۔عن فاطمۃ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہا اتت بالحسن والحسین الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی شکواہ الذی توفی فیہ فقالت :یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم !ھذان ابناک فورثھما شیاء فقال :اما الحسن فلہ ھیبتی وسوددی واما حسین فلہ جراتی وجودی
"سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرتی ہیں کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض وصال میں حسن اورحسین رضی اللہ عنہ کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اورعرض کیا :یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !یہ دونوں آپ کے بیٹے ہیں انہیں کسی چیز کا وارث بنادیں آپ نے فرمایاحسن کے لیے میری ہیبت رعب اورسرداری ہے جبکہ حسین کے لیے میری جرات اورسخاوت ہے

حوالاجات
۱۔ طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۲۳، رقم ۱۰۴۱
۲۔ طبرانی نے المعجم الاوسط(۶:۲۲۲،۲۲۳، رقم ۶۲۴۵) میں اس حدیث کو حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے
۳شیبانی الآحادو المثانی ۳۷۰۵، رقم ۴۰۸
۴۔ شیبانی الآحادو المثانی ۵:۳۷۰، رقم ۲۹۷۱
۵ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۱۸۵)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے جبکہ میں اس کے راویوں کو نہیں جانتا ۔
۶۔ عسقلانی الاصابہ فی تمییز الصحابہ ۷:۶۷۴
۷۔ عسقلانی تہذیب التہذیب ۲:۲۹۹
۸۔ مزی تہذیب الکمال ۶:۴۰۰
۹۔ ہندی کنزالعمال ۱۲:۱۱۷،رقم ۳۴۲۷۲

فصل :۲۸
ذریۃ فاطمۃ سلام اللہ علیہا ذریۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اولاد فاطمہ سلام اللہ علیہم ...ذریت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۷۲۔ عن فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا قالت:قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کل بنی ام ینتمون الی عصبۃ الا ولد فاطمۃ ،فانا ولیھم وانا عصبتہم۔
"حضرت فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :ہر ماں کی اولاد اپنے باپ کی طرف منسوب ہوتی ہے سوائے فاطمہ کی اولاد کے ۔پس میں ہی ان کا ولی ہوں اورمیں ہی ان کا نسب ہوں "

حوالاجات
۱۔طبرانی المعجم الکبیر،۳:۴۴، رقم ۲۶۳۲
۲۔طبرانی المعجم الکبیر۲۲:۴۲۳، رقم ۱۰۴۲
۳۔ابویعلی المسند ۱۲:۱۰۹رقم ۶۷۴۱
۴۔دیلمی الفردوس بما ثور الخطاب۳:۲۶۴، رقم ۴۷۸۷
۵۔خطیب بغدادی کی تاریخ بغداد (۱۱:۲۸۵)میں بیان کردہ روایت میں ولیھم کی بجائے ابو ھم ان کا باپ کے الفاظ ہیں
۶۔ہیثمی مجمع الزوائد ،۴:۲۲۴
۷۔ہیثمی مجمع الزوائد ۹:۱۷۲،۱۷۳
۸۔مزی تہذیب الکمال ۱۹:۴۸۳
۹۔ ہندی کنزالعمال ۱۲:۱۱۶رقم ۳۴۲۶۶
۱۰۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بجب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف ۱۲۹
۱۱۔صنعانی سبل السلام ۴:۹۹
۱۲۔مناوی فیض القدیر۵:۱۷
۱۳۔عجلونی کشف الخفاء ومزیل الالباس ۲:۱۵۷، رقم ۱۹۶۸
۷۳۔ عن عمررضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ محمدعلیہ وآلہ وسلم یقول:کل بنی انثی فان عصبتھملا بیھم ماخلاولد فاطمۃ فانی انا عصبتھم وانا ابوھم
"حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :ہر عورت کی اولاد کا نسب اپنے باپ کی طرف سے ہوتا ہے سوائے اولاد فاطمہ کے کہ میں ہی ان کا نسب ہوں اورمیں ہی ان کا باپ ہوں "

حوالاجات
۱۔طبرانی المعجم الکبیر ۳:۴۴، رقم ۲۶۳۱
۲۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۶۲۶رقم :۱۰۷۰
۳۔ ہیثمی مجمع الزوائد۴:۲۲۴
۴۔ثمی مجمع الزوائد۶:۳۰۱
۵۔ سخاوی نے استجلاب ارتقاء الغرف بجب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف (ص:۱۲۷)میں طبرانی کی بیان کردہ روایت نقل کی ہے اوراس کے رجال کو ثقہ قرار دیا ہے
۶۔حسینی البیان والتعریف ۲:۱۴۴، رقم ۱۳۱۴
۷۔شوکانی نیل الاوطارشرح منتقی الاخبار۶:۱۳۹
۸۔مناوی فیض القدیر۵:۱۷
۷۴۔ عن جابر رضی اللہ عن قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکل بنی ام عصبة ینتمون الیھم الا ابنی فاطمۃ ،فانا ولیھما وعصبتھما۔
" حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :ہر ماں کی اولاد کا عصبہ باپ ہوتا ہے جس کی طرف وہ منسوب ہوتی ہے سوائے فاطمہ کے بیٹوں کے کہ میں ہی ان کا ولی اورمیں ہی ان کا نسب ہوں "

حوالاجات

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۱حاکم المستدرک ۱۷۹۳۔ رقم ۴۷۷۰
۲۔ سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بجب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الشرف:۱۳۰

فصل :۲۹
ینقطع کل نسب وسبب یوم القیامۃ الانسب فاطمۃ سلام اللہ علیہا وسببہا
روز محشر نسب فاطمہ سلام اللہ علیہا کے سوا ہر نسب منقطع ہو جائے گا

۷۵۔ عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول :کل نسب وسبب ینقطع یوم القیامۃ الا ماکان من سببی ونسبی ۔
"حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:"میرے نسب اوررشتہ کے سواقیامت دن ہ رنسب اوررشتہ منقطع ہوجائے گا"

حوالاجات
۱۔ حاکم المستدرک ۳:۱۵۳، رقم ۴۶۸۴
۲۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۶۲۵، ۶۲۶رقم :۱۰۷۰،۱۰۲۹
۳۔احمد بن حنبل نے فضائل الصحابہ (۲:۷۵۸، رقم ۱۳۳۳)میں یہ حدیث مسور بن مخرمہ سے بھی روایت کی ہے۔
۴بزار المسند ،۱:۳۹۷، رقم ۲۷۴
۵طبرانی المعجم الکبیر ۳:۴۴،۴۵، رقم ۲۶۳۴،۲۶۳۳
۶طبرانی المعجم الاوسط،۳۷۶۵، رقم ۵۶۰۶
۷طبرانی المعجم الاوسط ۶:۳۵۷، رقم ۶۶۰۹
۸دیلمی الفردوا بما ثورالخطاب ۳:۲۵۵، رقم ۴۷۵۵
۹ہثیمی نے مجمع الزوائد (۹:۱۷۳)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے الاوسط اورالکبیرمیں روایت کیا ہے اوراس کے رجال ثقہ ہیں
۱۱۔عبدالرزاق المصنف۶:۱۶۳،۱۶۴، رقم :۱۰۳۵۴
۱۲۔بیہقی السنن الکبری ۷:۶۳،۶۴، ۱۱۴
۱۳۔ابن سعدالطبقات الکبری ۸:۴۶۳
۱۴۔دولابی الذریۃ الطاہرہ ۱۱۵،۱۱۶
۱۵۔ابونعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاوصفیاء ۷:۳۱۴
۱۶۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد ۶:۱۸۲
۱۷۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباء الرسول وذوی الشرف ۱۲۶،۱۲۷،۱۲۹
۱۹۔حسینی البیان المعجم الاوسط۴:۲۵۷، رقم ۴۱۳۲
۷۶۔ عن عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ تعالی عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کل نسب وصہر منقطع یوم القیامۃ الانسبی وصہری۔
"حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاقیامت کے دن ہرنسب وتعلق منقطع ہو جائے گا سوائے میرے نسب اورتعلق کے
۷۶طبرانی ،المعجم الاوسط ۴:۲۵۷، رقم ۴۱۳۲
۲۔ طبرانی نے المعجم الکبیر(۱۱:۲۴۳، رقم:۱۱۶۲۱)میں اس مفہوم کی روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے لی ہے۔
۳طبرانی نے المعجم الکبیر (۲۰:۲۷، رقم:۳۳)میں حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے
۴خلال نے السنہ (۲:۴۳۳،۶۵۵)میں مسور بن مخرمہ سے مروی حدیث کی اسناد کوحسن قرار دیا ہے۔
۵خطیب بغدادی نے تاریخ بغداد(۱۰:۲۷۱)میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے
۶ہثیمی ، مجمع الزوائد ۱۰:۱۷
۷۔عسقلانی تلخیص الحبیر ۳:۱۴۳، رقم ۱۴۷۷

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۷۷ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال :کل سبب ونسب منقطع یوم القیامۃ الاسببی ونسبی ۔
"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:میرے رشتہ اورنسب کے سوا قیامت کے دن ہر رشتہ نسب منقطع ہوجائے گا"۔

حوالاجات

۱۔طبرانی المعجم الکبیر ۱۱:۲۴۳رقم ۱۱۶۲۱
۲۔ہثیمی نے مجمع الزوائد (۹:۱۷۳)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اوراس کے رجال ثقہ ہیں ۔
۳۔خطیب بغدادی تاریخ ۱۰:۲۷۱
۴۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف۱۳۳

فصل :۳۰

انہا اول اھل النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لحوقابہ بعدوفاتہ

وصال مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے پہلے سیدہ سلام اللہ علیھا ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملیں

۷۸۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہاقالت :دعا النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمۃ ابنتہ فی شکواہ التی قبض فیھا فسارھا بشئی فبکت ثم دعاھا فسارھا فضعکت قالت :فسالتھا عن ذلک فقالت :سارنی النبیؐصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاخبرنی انہ یقض فی وجعہ الذی توفی فیہ فبکیت ثم سارنی فاخبرنی انی اول اجل بیتہ اتبعہ فضعکت
"ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا کو اپنے مرض وصال میں بلایا پھر سرگوشی کے اندازمیں ان سے کوئی بات کہی تووہ رونے لگیں پھر نزدیک بلاکر سرگوشی کی تووہ ہنس پڑیں ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس بارے میں ا سے پوچھا تو انہوں نے بتایا :حضور نبی اکرم نے سرگوشی کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ اسی مرض میں میری وفات ہوجائے گی تووہ رونے لگیں پھرآپ نے سرگوشی کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ میں ان کے گھر والوں میں سب سے پہلی میں ہوں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے آ پ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جا ملوں گی تومیں ہنس پڑی"

حوالاجات

۱۔بخاری الصحیح ۱۳۲۷،۱۳۶۱:۳،رقم:۴۱۷۰
۲۔بخاری الصحیح۱۶۱۲:۴،رقم ۱۴۷۰
۳۔مسلم ،الصحیح۱۹۰۴:۴، رقم ۲۴۵۰
۴۔نسائی السنن الکبری ۵:۹۵، رقم ۸۳۶۶
۵۔نسائی فضائل الصحابہ :۷۷رقم :۲۶۲
۶۔احمد بن حنبل نے المسند (۶:۲۸۳)میں یہی حدیث جعفر بن عمرو بن امیہ سے بھی روایت کی ہے
۸۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۵۴، رقم ۱۳۲۲
۹۔ابن حبان الصحیح ۱۵:۴۰۴،رقم ۶۹۵۴
۱۰۔ابن ابی شیبہ المصنف ۶:۳۸۸، رقم ۳۲۷۰
۱۱۔ابو یعلی المسند ۱۲:۱۲۲،رقم :۶۷۵۵
۱۲۔حکیم ترمذی نوادر الاصول فی احادیث الرسول ۳:۸۱۲
۱۳۔طبرانی ، المعجم الکبیر ۲۲:۴۲۱، رقم ۱۰۳۷
۱۴۔ابن سعد الطبقات الکبری ۲:۲۴۷
۱۵۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲:۱۳۱

۷۹۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہاعن فاطمۃ سلام اللہ علیہا :ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لھا :انت اول اھلی لعوقا بی فضعکت لذالک
"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت فاطمہ سلام اللہ علیھا سے یہ روایت کی کہ حضور نبی اکرم نے انہیں

فرمایا:میرے اہل بیت میں سے (میرے وصال کے بعد)تم سب سے پہلے مجھے ملوگی تومیں اس خوشی میں ہنس پڑی"
۷۹۔ابن ابی شیبہ المصنف ،۷:۲۶۹، رقم :۳۵۹۸۰
۲۔ شیبائی الآحادو المثالی ۵:۳۵۷،۳۵۸، رقم ۲۹۴۲۔2945
عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لفاطمۃ رضی اللہ عنہ انت اول اھلی لعوقا بی
"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا سے فرمایا:میرے گھروالوں میں سے سب سے پہلے تومجھ سے ملے گی"

حوالاجات
۱۔احمدبن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۴،رقم ۱۳۴۵
۲۔ احمد بن حنبل نے العلل و معرفۃ الرجال (۲:۴۰۸، رقم :۲۸۲۸)میں جعفر بن عمر بن امیہ سے بھی روایت کی ہے
۳۔ابو نعیم ، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۲:۴۰
۸۱۔ "عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال :لما نزلت اذا جاء نصراللہ والفتح)دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمۃ ،فقال :قد نعیت الی نفسی فبکت ، فقال لا تبکی فانک اول اھلی لا حق بی فضعکت فرآھا بعض ازواج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقلن :یا فاطمۃ رایناک بکیت ثم ضعکت قالت انہ اخبرنی انہ قد نعیت الیہ نفسہ فبکیت فقال لی :لا تبکی فانک اھلی لا حق بی فضعکت۔
"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب آیت ۔۔جب اللہ کی مدد اورفتح آپہنچے ۔۔نازل ہوئی توحضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمۃ رضی اللہ عنہ کو بلایا اورفرمایا:میری وفات کی خبر آگئی ہے وہ روپڑیں ۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :مت رو بیشک تومیرے گھر والوں میں سب سے پہلے مجھ سے آملے گی تووہ ہنس پڑیں،اس بات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعض بیویوں نے بھی دیکھا ،انہوں نے کہا:فاطمہ کیا ماجرا ہے ہم نے پہلے تجھے روتے اورپھرہنستے ہوئے نہیں دیکھا ؟وہ بولیں حضور نے مجھے بتایا :میری وفات کا وقت آپہنچا ہے اس پر میں رو پڑی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :مت رو رتومیرے خاندان میں سب سے پہلے مجھے ملنے والی ہے تومیں ہنس پڑی"

حوالاجات
۱۔ دارمی السنن ،۱:۵۱، رقم ۷۹
۲۔ابن کثیرتفسیرالقرآن العظیم ۴:۵۶۱

فصل :۳۱

انہاعلمت بوفاتھا
سیدہ سلام اللہ علیھا کا اپنے وصال سے باخبر ہونا

۷۲۔ عن ام سلمی رضی اللہ عنہا قالت:اشتک فاطمۃ شکواھا التی قبضت فیہ فکنت امرضھا فاصبعت یوما کامثل ماراایتھا فی شکواھا تلک قالت:وخرج علی لبعض حاجتہ فقالت :یا امہ !اسکبی لی غسلا،فسکبت لھا غسلا فاغتسلت کاحسن نارایتا تختسل ، ثم قالت :یا امہ اعطینی ثیابی الجدد فاعطیتھا فلبستھا ثم قالت : یا امہ قدمی لی فراشی وسط البیت ففعلت واضطجعت واستقبلت القبلۃ وجعلت یدھاتحت خدھا ثم قالت:یا امہ !انی مقبوضۃ الآن وقدتطھرت فلا یکشفنی اھد فقبضت مکانھا قالت فجاء علی فاخبرتہ۔
"حضرت ام سلمی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہے جب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا اپنی مرض موت میں مبتلا ہوئیں تومیں ان کی تیمارداری کرتی تھی۔مرض کے اس پورے عرصے کے دوران جہاں تک میں نے دیکھا ایک صبح ان کی حالت قدرے

بہتر تھی حضرت علی رضی اللہ عنہا کسی کام سے باہر گئے سیدہ نے کہا :اماں !میرے غسل کرنے کے لیے پانی لائیں میں پانی لائی آپ نے جہاں تک میں نے دیکھا بہترین غسل کیا۔پھربولیں اماں جی! مجھے نیا لباس دیں ۔ میں نے ایسا ہی کیا۔آپ قبلہ رخ ہو کرلیٹ گئیں ہاتھ مبارک کے نیچے کرلیا۔پھر فرمایا:اماں جی! اماں جی اب میری وفات ہوگی ،میں پاک ہوچکی ہوں لہذا مجھے کوئی عریاں نہ کرے پس اسی جگہ آپ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوگئی ۔ام سلمی کہتی ہیں پھر حضرت علی تشریف لائے تومیں نے انہیں سیدہ کے وصال کی اطلاع دی ۔

فصل ۳۲۔
غض اہل الجمع ابصار ھا عند مرور فاطمۃ الزھراء سلام اللہ علیہا یوم القیامۃ اکراما لھا
"روز قیامت سیدہ سلام اللہ علیہا کی آمد پر سب اہل محشر نگائیں جھکالیں گے

۸۳۔عن علی رضی اللہ عنہ قال :سمعت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول :اذا کان یوم القیامۃ نادی مناد من وراء الحجاب :یا اہل الجمع! غضو ابصارکم عن فاطمۃ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حتی تمر۔
"حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:قیامت کے پیچھے ایک ندا دینے والا پردے کے پیچھے سے آواز دے گا :اے اہل محشر!اپنی نگائیں جھکالو تاکہ فاطمہ بنت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزر جائیں "

حوالاجات
۱۔حاکم المستدرک ۳:۱۶۶، رقم :۴۷۲۸
۲۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی:۹۴
۳۔ابن اثیر اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۷:۲۲۰
۴۔عجلونی کشف الخفاء ومزیل الالباس ۱:۱۰۱، رقم ۲۶۳
۸۴۔عن علی رضی اللہ عنہ قال :قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا کان یوم القیامۃ قیل :یا اہل الجمع غضو ابصارکم لتمر فاطمۃ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتمر وعلیہا ریطتان خضر اوان۔
قال ابو مسلم :قال لی قلابۃ وکان معناعبدالحمید انہ قال :حمراوان
"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:جب قیامت کا دن ہوگا توکہا جائے گا:اے ال محشر !اپنی نگائیں جھکا لوتاکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی فاطمۃ الزہراء گزر جائیں ۔پس وہ دوسبز چادروں میں لپٹی ہوئی گزر جائیں گی ۔
"ابو مسلم نے کہا:مجھے قلابہ نے کہا اورہمارے ساتھ عبدالحمیدبھی تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا:(سیدہ سلام اللہ علیہا)دوسرخ چادروں میں لپٹی ہوئی گزر جائیں گی"

حوالاجات
۱۔حاکم المستدرک ۳:۱۷۵،رقم :۴۷۵۷
۲۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۳، رقم ۱۳۴۴
۳۔طبرانی المعجم الکبیر،۱:۱۰۸، رقم ۱۸۰
۴۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۰۰، رقم ۹۹۹
۵۔طبرانی المعجم الاوسط۳:۳۵، رقم ۲۳۷۶
۶۔ہثیمی مجمع الزوائد۹:۲۱۲
۸۵۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت :قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :ینادی مناد یوم القیامۃ:غضو اابصارکم حتی تمر فاطمۃ بنت محمد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:روز قیامت ایک ندا دینے والا ند ادے گا :اپنی نگائیں جھکا لو تاکہ فاطمہ بنت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزر جائیں ۔"

حوالاجات

۱۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد۱۴۲:۸
۲۔محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی ۹۴
۸۶۔عن ابی هريرة رضی الله عنہ ۔۔۔مرفوعا۔اذا کان یوم القیامۃ نادی مناد من بطنان العرش :یا اهل الجمع!نکسوا روسکم وغضوا ابصارکم حتی تجوز فاطمۃ الی الجنۃ۔
"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ روز قیامت عرش کی گہرائیوں سے ایک ندا دینے والا آواز دے گا:محشر والو!اپنے سروں کو جھکا لو اوراپنی نگائیں نیچی کرلو تاکہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا جنت کی طرف گزر جائیں ۔"

حوالاجات
۱۔عجلونی کشف الخفاء مزیل الالباس ۱:۱۰۱، رقم ۲۶۳
۲۔ہندی کنزالعمال ۱۲:۱۰۶رقم ۳۴۲۱۱
۳۔ہندی نے کنزالعمال (۱۲:۱۰۶، رقم ۳۴۲۱۰)میں کہا ہے کہ اسے ابوبکر نے الغیلانیات میں حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔
۴۔خطیب بغدادی نے تاریخ بغداد (۸:۱۴۱)میں الفاظ کے معمولی اختلاف کے ساتھ یہ حدیث حضرت سے روایت کی ہے۔
۵۔ہیثمی نے الصواعق المحرقہ (۲:۵۵۷)میں کہا ہے کہ اسے ابو بکر نے الغیلابیات میں روایت کیاہے

فصل :۳۳
منظر مرورفاطمۃ سلام اللہ علیہا علی الصراط مع سبعین الف جاریۃ من الحور من العور العین
سیدہ سلام اللہ علیہا کا ستر ہزار حوروں کے جھرمٹ میں پل صراط سے گزرنے کا منظر

۸۷۔عن ابی ایوب الانصاری رضی اللہ عنہ :اذا کان یوم القیامۃ نادی مناد من بطنان العرش :یا اهل الجمع!نکسوا روسکم وغضو ابصارکم حتی تمر فاطمۃ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی صراط،فتمرومعها سبعون الف جاریۃ من العور العین کالبرق اللامع۔
"حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :روز قیامت عرش کی گہرائیوں سے ایک ندا دینے والا آواز دے گا:اے محشر والو!اپنے سروں کو جھکا لواوراپنی نگاہیں نیچی کرلو تاکہ فاطمہ بنت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پل صراط سے گزر جائیں ۔پس آپ گزر جائیں گی اورآپ کے ساتھ حورعین میں سے چمکتی بجلیوں کی طرح ستر ہزار خادمائیں ہوں گی"۔

حوالاجات
۱۔محب طبری نے ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی (ص:۹۴)میں کہا ہے کہ اسے حافظ ابو دسعید نقاش نے فوائد العراقیین میں روایت کیا ہے۔
۲۔ہندی ،کنزالعمال ۱۲:۱۰۵،۱۰۶، رقم ۳۴۲۱۰،۳۴۲۰۹
۳۔ابن جوزی نے تذکرۃ الخواص (ص:۲۷۹)میں ذرامختلف الفاظ کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔
۴۔ہیثمی نے الصواعقالمحرقہ (۲:۵۵۷)میں کہا ہے کہ اسے ابو بکرنے الغیلانیات میں روایت کیا ہے۔
۵۔مناوی فیض القدیر ۱:۴۲۰،۴۲۹
۸۸۔عن علی رضی عنہ اللہ،قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ الہ وسلم :تحشر ابنتی فاطمہ یوم القیام وعلیهاحلۃالکرامۃ قدعجنت بماء الحیوان،فتنظر الیهاالخلائق،فیترجبون
منها،ثم تکسی حلۃ من حلل الجنہ(تشتمل)علی الف حلۃمکتوب(علیها)بخط اخضر:ادخلوابنت محمدصلی اللہ علیہ والہ وسلم الجنۃعلی احسن صورۃواکمل هیبۃواتم کرامۃواوفرحظ۔فتزف الی الجنۃکالعروس حولها سبعونالف جاریۃ۔(۸۸)
"سیدنا علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علی وآلہ وسلم نے فرمایا :میری بیٹی فاطمہ قیامت کے دن اس طرح اٹھے گی کہ اس پر عزت کا جوڑا ہوگا جسے آب حیات دھویا گیا ۔ساری مخلوق اسے دیکھ کر دنگ رہ جائے گی پھر اسے جنت کا لباس پہنایا جائے گا جس کا ہرحلہ ہزار حلوں پر مشتمل ہوگا۔ہر ایک پر سبز خط سے لکھا ہوگا :محمد

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کو احسن صورت اکمل ہیبت تمام تر کرامت اوروافر تر عزت کے ساتھ جنت میں لے جاوپس آپکو دلہن کی طرح سجا کر ستر ہزارحوروں کے جھرمٹ میں جنت کی طرف لایا جائیگا"

حوالاجات
١۔محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی ٩٥

فصل:٣٤
تحمل فاطمۃ سلام اللہ علیھا علی ناقۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوم القیامۃ
روز قیامت سیدہ سلام اللہ علیھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری پر بیٹھیں گی

٨٩۔عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا کان یام القیامۃ حملت علی البراق وحملت فاطمۃ علی فاقۃ العضباء۔
"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:قیامت کے دن مجھے براق پر اورفاطمہ کو میری سواری عضباء پربٹھایا جائے گا"

حوالاجات
١۔ابن عساکر تاریخ دمشق الکبیر ١٠:٣٥٣
٩٠۔عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبعث الانبیاء یوم القیامۃ علی الدواب لیوافوا بالمومنین من قومھم المعشر ،ویبعث صالح علی فاقتہ وابعث علی البراق خطوھا عنداقصی طرفھا وتبعثفاطمۃ امامی ۔

حوالاجات
حاکم نے المستدرک (٣:١٦٦رقم :٤٧٢٧)میں کہا ہے کہ یہ حدیث امام مسلم کی شرائط کے مطابق صحیح ہے
٩١۔عن بریدۃ رضی اللہ عنہ قال معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وانت علی العضباء ؟قال :انا علی البراق یخصنی اللہ بہ منبین الانبیاء وفاطمۃ ابنتی عکی العضباء۔
"حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:یا رسول اللہ :کیا آپ روز قیامت اپنی اونٹنی عضباء ہر سوا رہو کرگزریں گے ؟آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:میں اس براق پر سوارہوں گے جو نبیوں میں خصوصی طورپر صرف مجھے عطا ہوگا۔مگر میری فاطمہ میری سواری عضباء پر ہوگی

حوالاجات
١۔ابن عساکر تاریخ دمشق الکبیر ١٠:٣٥٢۔٣٥٣
٢۔ہندی نے کنزاالعمال (١١:٤٩٩رقم ٣٢٣٤٠)میں کہا ہے کہ اسے ابو نعیم اورابن عساکر نے روایت کیا ہے

فصل :٣٥

فاطمۃ سلام اللہ علیھا علاقۃ لمیزان الآخرۃ
سیدہ سلام اللہ علیھا اخروی ترازو کا دستہ ہیں
٩٢۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انامیزان العلم علی کفتاہ والحسن والحسین خیوطہ وفاطمۃ علاقتہ والآیمۃ من بعدی عمردہ یوزن بہ اعماالمعبین لنا والمبغصین لنا۔
"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:میں علم کا ترازو ہوں علی اس کا پلڑاہے حسن اورحسین اس کی رسیاں ہیں فاطمہ اس کا دستہ ہے اورمیرے بعد ائمہ اس ترازوکی عمودی سلاخیں ہیں جس کے ذریعے ہمارے ساتھ محبت کرنے والوں اوربغض رکھنے والوں کے اعمال تولے جائیں گے"

حوالاجات

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۱۔ دیلمی ،الفردوس ، بماثور الخطاب ۱:۴۴، رقم ۱۰۷
۲۔ عجلونی نے کشف الخفاء ومزیل الالباس (۱:۲۳۶)مین کہا ہے کہ دیلمی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے مرفوع روایت بیان کی ہے

الدرة البیضاء في منا قب فاطمۃ الزھراء سلام اللہ علیھا

فصل :۳۶

اول من دخل الجنۃ مع النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمۃ سلام اللہ علیھا وزوجھا وابناھا
سیدہ سلام اللہ علیھا اوران کاگھرانہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا

۹۳۔عن علی رضی اللہ عنہ قال :اخبرنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان اول من یدخل الجنۃ انا وفاطمۃ والحسن والحسین قلت:یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فمحبونا؟قال :من ورائکم ۔
"حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بتایا:میرے ساتھ سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والوں میں میں فاطمہ حسن اورحسین ہونگے میں نے عرض کیا:یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے محبت کرنے والے کہاں ہونگے؟آپ نے فرمایا :تمہارے پیچھے ہوں گے"

حوالاجات
۱ـحاکم المستدرک ۳:۱۶۴، رقم ۴۷۲۳
۲ـابن عساکر تاریخ دمشق الکبیر ۱۴:۱۷۳
۳ـہندی کنزالعمال ۱۲:۹۸، رقم ۳۴۱۶۶
۴ـہیثمی نے الصواعق المحرقہ(۲:۴۴۸)میں کہا ہے کہ اسے ابن سعد نے روایت کیا ہے۔
۵ـمحب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی ۱۲۴
۹۴۔عن ابی ھریرة رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ رضی اللہ عنہ اول شخص یدخل الجنۃ فاطمۃ ۔
"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والی ہستی فاطمہ ہوگی"

حوالاجات
۱ـذہبی نے میران الاعتدال فی نقد الرجال (۴:۳۵۱)میں کہا ہے کہ ابو صالح موذن نے مناقب فاطمہ میں روایت کیاہے
۲ـعسقلانی نے بھی المیزان (۴:۱۶)میں ایسا کہا ہے
۹۵ـعن ابی یزیدالمدنی قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اول شخص یدخل الجنۃ :فاطمۃ بنت محمد ومثلھا فی ھذہ الامۃ مثل مریم فی نبی اسرائیل ۔
"حضرت ابو یزید مدنی سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:جنت میں داخل ہونے والوں میں سب سے پہلے میری بیٹی فاطمہ ہو گی اورمیری اس امت میں وہ ایسی ہیں جیسے اسرائیل میں مریم ۔

حوالاجات
قزوینی التدوین اخبارقزوین ۱:۴۵۷
۲ـہندی کنزالعمال ۱۲:۱۱۰، رقم ۳۴۲۳۴

فصل :۳۷
مسکنھا یوم القیامۃ فی قبة بیضاء سقفھا عرش الرحمن

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

روز قیامت سیدہ سلام اللہ علیہا کا مسکن عرش خداوندی کے نیچے سفید گنبد ہوگا

۹۶:عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ،قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :ان فاطمۃ وعلیاوالحسن والحسین فی حظیرۃالقدس فی قبۃ بیضاء سقفھا عرش الرحمن ۔

"حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :بیشک آخرت میں فاطمہ علی ،حسن اورحسین جنت الفردوس میں سفید گنبد میں مقیم ہوں گے جس کی چھت عرش خداوندی ہوگا"

حوالاجات

۱۔ابن عساکر ، تاریخ دمشق الکبیر ۱۴:۶۱

۲ہندی کنزالعمال ۱۲:۹۸،رقم ۳۴۱۶۷

۹۷۔عن ابی موسی الاشعری قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :انا وعلی وفاچمۃ والحسن والحسی یوم القیامۃ فی قبۃ تحت العرش۔

"حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :روز قیامت میں علی ، فاطمہ ،حسن اورحسین عرش کے نیچے گنبد میں قیام پذیر ہوں گے"

حوالاجات

۱۔ہیثمی مجمع الزوائد ۹:۱۷۴

۲۔زرقانی شرح الموطا،۴:۴۴۳

۳۔عسقلانی لسان المیزان ۲:۹۴

فصل:۳۸

۹۸۔ان فاطمۃ سلام اللہ علیھا وزوجھا وابناھاومن احبھم مجتمون مع النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی مکان واحدیوم القیامۃ۔

پنجتن پاک اوران کے تمام محب قیامت کے دن ایک ہی جگہ ہوں گے

۹۸۔عن علی رضی اللہ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لفاطمۃ :انی وایاک وھذین وھذا الراقد فی مکان واحد یوم القیامۃ

"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ سے فرمایا:اے فاطمہ میں توایک یہ دونوں (حسن وحسین)اوریہ سونے والا حضرت علی کیونکہ اس وقت آپ سو کر اٹھے ہی ہوں گے

حوالاجات

۱۔احمد بن حنبل المسند ۱:۱۰۱

۲۔بزارالمسند ۳:۲۹،۳۰، رقم ۷۷۰

۳۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۶۹۲رقم ۱۱۸۳

۴۔ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۱۶۹،۱۷۰)میں کہا ہے احمد بن حنبل کی روایت کردہ حدیث کی سند میں قیس بن ربیع کے بارے میں اختلاف ہے جبکہ بقیہ تمام رجال ثقہ ہیں

۵۔شیبانی السنہ ۲:۵۹۸، رقم ۱۳۲۲

۶۔ابن اثیراسد الغابہ فر معرفۃ الصحابہ ۷:۲۲۰

۹۹۔عن علی رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال :انا وعلی وفاطمۃ وحسن وحسین مجتمون ومن احبنایوم القیامۃ ناکل ونشرب حتی یفرق بین الحباد۔

"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:میں علی ،فاطمہ ،حسن ،حسین اورہمارے محبین سب روز قیامت ایک ہی جگہ اکٹھے ہوں گے قیامت کے دن ہمارا کھانا پینا بھی اکٹھا ہو گا یہاں

تک کہ لوگوں میں فیصلے کردیئے جائیں گے "

حوالاجات
١ہیثمی نے مجمع الزوائد (٩:١٧٤)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اورمیں اس کے رایوں کو نہیں جانتا۔
٢طبرانی المعجم الکبیر ٣:٤١، رقم ٢٦٢٣

فصل:٣٩
قالت ام المومنین عائشۃ رضی اللہ عنھا ---فاطمۃ سلام اللہ علیھا افضل الناس بعد ابیھا"
فرمان حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا --بعد از مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افضل ترین ہستی سیدہ زہرا سلام اللہ علیھا ہیں

١٠٠۔عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت :مارایت افضل من فاطمۃ رضی اللہ عنھا غیرابیھا۔
"حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا فرماتی ہیں کہ میں نے فاطمہ رضی اللہ عنھا سے افضل ان کے بابا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی شخص کو نہیں پایا۔

حوالاجات
١طبرانی المعجم الاوسط ١٣٧٣، رقم ٢٧٢١
٢ہیثمی نے مجمع الزوائد (٩:٢٠١) میں کہا ہے کہ اسے طبرانی اورابویعلی نے روایت کیا ہے اوراس کے رجال صحیح ہیں
٣شوکانی درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ ٢٧٧،رقم ٢٤
١٠١۔عن عمرو بن دینار قال :قالت عائشہ رضی اللہ عنہ :مارایت احد اقط اصدق من فاطمۃ غیر ابیھا
"عمر بن دنیا رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا نے فرمایا :فاطمہ رضی اللہ عنھا کے بابا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا میں نے فاطمہ رضی اللہ عنھا سے زیادہ سچا کائنات میں کوئی نہیں دیکھا"

حوالات
ابو نعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ٢:٤١،٤٢

فصل :٤٠
قال عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ
فاطمۃ سلام اللہ علیھا احب الناس بعد ابیھا"

عن عمررضی اللہ عنہ انہ دخل فاطمۃ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال یا فاطمۃ واللہ مارایت احد احب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منک واللہ ماکان احد من الناس بعد ابیک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احب الی منک
"حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا کے ہاں گئے اورکہا: اے فاطمہ !خدا کی قسم !میں نے آپ کے سوا کسی شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک ترنہیں سوائے آپ کے بابا کے"۔

حوالاجات
١حاکم المستدرک ٣:١٦٨،رقم ٤٧٣٦
٢۔ابن ابی شیبہ المصنف ٧:٤٣٢، رقم :٣٧٠٤٥
٣شیبانی الآحادو المثانی ٥:٣٦٠، رقم ٢٩٥٢
٤۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ١:٣٦٤، رقم ٥٣٢

۵۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد۴:۴۰۱

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com